يُعلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَة

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم

مصنفہ

قاضی ظہور الحسن ناظم متوطن سیوہارہ ضلع بجنور

قیمت فی جلد علاوہ محصولڈاک ایک روپیہ (عہ)

بار اوّل ہزار - جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ

یہ کتاب لاہور اور اردو بازار دہلی کے ہر کتب فروش سے ستیاب ہو سکتی ہے

DATA ENTERED
35

DATA ENTERED
۳۲ر ۵۰۷۵

تقریظ

از بقیۃ السلف استاذ العلماء جامع المعقول والمنقول حضرت مولانا محمد رسول خاں صاحب پروفیسر اورنٹیل کالج لاہور سابق استاذ دار العلوم دیوبند مدظلہ العالی ؁

الحمد للہ کفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی

میں نے کتاب رسول کی تعلیم سرسری طور پر دیکھی مصنف علام نے بچوں کی ذہنیت کے مطابق نہایت آسان اردو میں مختلف ضروری عنوانات کے ماتحت مفید باتیں جمع کر دی ہیں، اللہ تعالیٰ مصنف کو جزائے خیر عطا فرمائے، اور مسلمان بچوں کو ان کی مبارک سعی سے فائدہ پہنچائے، آمین

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

محمد رسول خاں
صدر مدرس اورنٹیل کالج لاہور

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

یہ مانی ہوئی بات ہے کہ ہمارے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کچھ فرمایا ہے اس پر عمل کرنے سے دین و دنیا دونوں کی بھلائی نصیب ہوتی ہے۔

ہمارے حضور کی تمام تعلیم عربی کی بڑی بڑی تمام کتابوں میں جمع ہے۔

میں نے اُن میں سے چھوٹی چھوٹی حدیثوں کے اردو ترجمے سے مسلمان بچوں کی تعلیم اور ہدایت کے لئے یہ مجموعہ مرتب کیا ہے۔ بعض بڑی حدیثوں کے فقروں کا صرف مطلب لکھ دیا ہے

حدیثوں کے بہت سے ترجمے چھپ چکے ہیں لیکن یہ مجموعہ اپنے طرز کا پہلا مجموعہ ہے۔ اس میں کھیل کود سے لے کر بچوں کی تمام ضرورتوں کے لئے حضور کے احکام موجود ہیں

اس کے پڑھنے سے بچوں کو تمیز و تہذیب کے ساتھ

کھیلنے، چلنے، پھرنے سونے بیٹھنے بات چیت کرنے کھانے
پینے بڑوں سے چھوٹوں سے برتاؤ کرنے کا سلیقہ آئے گا،
علم و ہنر کی طرف ان کو میلان ہوگا، اُن کے اخلاق و عادات
درست ہوں گے ۔

حقیر فقیر:۔

قاضی ظہور الحسن ناظم

متوطن سیوہارہ، ضلع بجنور، مالک ادارۂ علمیہ

ربیع الاول ۱۳۶۷ھ

Marfat.com

کھیل کود

کھیل کود سے بچوں کا جی خوش ہوتا ہے، ہاتھ پاؤں اور بدن میں طاقت اور پھرتی پیدا ہوتی ہے مگر ہر وقت کھیل میں لگے رہنا یا ایسے کھیل کھیلنا جس سے لوگوں کو دکھ پہنچے یا بری باتیں زبان سے نکلیں اچھا نہیں۔ دن رات میں گھنٹے دو گھنٹے کھیلنا چاہیے۔ ہمارے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی کھیلا کرتے تھے۔ لیکن آپ نے کبھی کوئی ایسا کھیل نہیں کھیلا جس میں بدتمیزی کی باتیں ہوں یا جس سے کسی کو تکلیف پہنچے

آپ نے بچوں کو اچھے کھیل سکھانے کا حکم دیا ہے اور آپ نے بچوں کا کھیل دیکھا بھی ہے، بلکہ بعض ایسے کھیل ہیں جن کا آپ کو بڑھاپے تک شوق رہا ہے۔ جیسے دوڑ، کشتی، تیر چلانا، برچھا لگانا، گھڑ دوڑ کھیل کے متعلق حدیث شریف میں بہت سی روایتیں ہیں، ہم یہاں دو چار کا ترجمہ لکھتے ہیں:-

(۱) بچوں کو تیر چلانا سکھاؤ

(۲) جس قدر تیر چلانے کی مشق ہوگی اتنا ہی زیادہ ثواب ہوگا۔

(۳) گھڑ دوڑ اور تیر چلانا سیکھو یہ کھیل خدا کو پیارے ہیں۔

(۴) بچوں کو تیرنا اور تیر چلانا سکھاؤ

(۵) حضرت کے زمانے میں بندوق نہ تھی لڑائی تیر تلوار اور نیزے

سے ہوتی تھی، آجکل تیر کمان کی ضرورت نہیں اُس کی جگہ بندوق ہے، اِس لئے وہ تمام کرتب جو ایک فوجی سپاہی کو آنے چاہئیں ہر چھوٹے بڑے مسلمان کو سیکھنے چاہئیں، جیسے :-

غلیل اور تلوار چلانا بندوق لگانا، گھوڑے کی سواری، تیرنا، کشتی وغیرہ،

کرکٹ، کبڈی، فٹ بال، یہ بھی اچھے کھیل ہیں، پھری گدکا بنوٹ یہ بھی ایسے ہی کھیل ہیں، جیسے تیر چلانا، نیزہ لگانا،

تاش، چوسر، گنجفہ، شطرنج یہ کھیل ناجائز ہیں، تعلیمی تاش میں کچھ ہرج نہیں،

(۶) حضرت کی بیوی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہے کہ ایک سفر میں مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دوڑ ٹھہری چونکہ میں کم عمر اور پتلی دُبلی تھی اس لئے آگے نکل گئی،

کئی برس کے بعد پھر آپ کی اور میری دَوڑ ہوئی، اُس زمانے میں میں موٹی ہوگئی تھی، اِس لئے حضرت مجھ سے آگے نکل گئے اور ہنسکر فرمایا یہ پہلی دوڑ کا بدلہ ہے،

(۷) کافروں سے لڑنے کے لئے حضرت نے ایک فوج تیار کی اُس میں ایک لڑکا رافع نام بھی شریک ہوگیا، ایک اور لڑکا سمرہ نام رافع کا ہم عمر تھا، اُس نے حضرت سے عرض کیا کہ مجھے بھی فوج میں بھرتی کر لیجئے، آپ نے فرمایا کہ تم ابھی بچے ہو سمرہ

Marfat.com

نے کہا کہ آپ نے رافع کو داخل کر لیا میں تو اُس کو کشتی میں پچھاڑ
دیتا ہوں، آپ نے دونوں کی کشتی کرائی، سمرۃ نے رافع کو پچھاڑ دیا
اس لئے آپ نے سمرۃ کو بھی فوج میں شریک کرایا۔

(۸) حضرت امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہم ایک کھیل کھیلا
کرتے تھے، عرب میں اُس کھیل کا نام (دحاحی) تھا، یہ کھیل
ہمارے ملک میں بھی کھیلا جاتا ہے، میرے وطن قصبہ سیوہارہ
ضلع بجنور میں اُس کا نام (گیندگچی) ہے۔ اُس کا طریقہ یہ ہے
کہ کئی بچے زمین پر چھوٹی چھوٹی گول کنڈیاں کھود لیتے ہیں، ان
کنڈیوں کو (گچی) کہتے ہیں، یہ سب گچیاں گول دائرے کی
صورت میں کھودی جاتی ہیں سب کنڈیوں کے

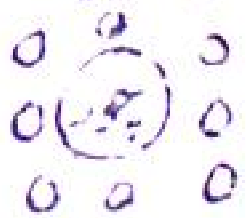

بیچ میں ایک کنڈلی کھودی جاتی ہے، اُس کو
(چور گچی) کہتے ہیں۔ اول ایک لڑکا گیند اوپر کو اچھالتا ہے سب
لڑکے اُس گیند کو ہاتھوں میں اوپر سے اوپر ہی لینے کی کوشش
کرتے ہیں، جو لڑکا گیند بوچ لیتا ہے وہ اچھالنے والے لڑکے
کی کمر پر سوار ہو جاتا ہے، یہ گچیوں کے سامنے ایک گز کے
فاصلے پر کھڑے ہو جاتے ہیں، جس طرح ہم نے یہ (۱) نشان
بنایا ہے، اب نیچے والا لڑکا گچیوں میں گیند لڑکاتا ہے اور
وہ یہ کوشش کرتا ہے کہ گیند اُس کی گچی میں چلی جائے، اگر
اُس کی گچی میں گیند چلی گئی تو اوپر والا نیچے ہو جاتا ہے اور نیچے

Marfat.com

والا اُوپر سوار ہو جاتا ہے، اور اگر کسی دُوسرے لڑکے کی گُچّی میں پہنچ گئی تو اب وہ اُس کی کمر پہ سوار ہو جاتا ہے اور اگر چور گُچّی میں چلی گئی تو سب لڑکے بھاگتے ہیں اور یہ نیچے والا لڑکا گیند اُٹھا کر اُس کے مارتا ہے، جس کے وہ گیند لگ جاتی ہے اب اُس کو گیند اُچھالنا پڑتی ہے، اِسی طرح کھیل جاری رہتا ہے اور اگر گیند کسی لڑکے کے نہ لگی تو پھر اُسی لڑکے کو اُچھالنی پڑتی ہے ؎

تماشہ

وہ تماشے جن میں ناچ رنگ گانا بجانا یا فحش یا جادُو گری ہو دیکھنے جائز نہیں، اِسی طرح تھیٹر اور سینما کا دیکھنا بھی منع ہے کُشتی گھڑ دوڑ اور سپاہیانہ کرتب کے تماشے دیکھنا جائز ہیں،

(۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہے کہ ایک مرتبہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد کے صحن میں حبشیوں نے برچھے کے کرتبوں کا تماشہ کیا حضور نے خود بھی ملاحظہ فرمایا اور مجھکو بھی دکھایا؎

اکھاڑا

مدینہ شریف میں عید کے دن مسلمان اکھاڑا کھیلتے تھے۔ یعنی لکڑی کے کرتب دکھاتے تھے، جس کو گدکا، پٹا، بنوٹ وغیرہ کہتے ہیں حضور علیہ السلام اور صحابہ عظام اُن کا تماشہ دیکھتے اور خوش ہوتے تھے عربی میں اِس کا نام تقلیس ہے۔

گانا بجانا

(۱) رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب میری اُمّت میں یہ پندرہ باتیں آجائیں گی تو اُن پر بلائیں نازل ہوں گی:

(اُن پندرہ میں گانے والی عورتیں اور باجے بھی ہیں)

(۲) باجوں کی آواز ملعون ہے،

(۳) گانا دل میں نفاق پیدا کرتا ہے۔

آتش بازی

قرآن اور حدیث میں ہے، کہ مسلمان کو لغو یعنی ایسے کام سے بچنا چاہیے جو فضول اور بے ہودہ ہو جس کے کرنے سے کوئی فائدہ نہ ہو، چونکہ آتش بازی کا چھوڑنا فضول اور نا دیبا کھیل ہے، اِس لئے ہمارے اماموں نے اُس کو ناجائز قرار دیا ہے، اور اُس میں خواہ مخواہ فضول پیسہ خرچ ہوتا ہے، جس کو فضول خرچی کہتے ہیں، خدا وند کریم نے فضول خرچ کرنے والوں کو شیطان کا بھائی بتایا ہے،

بولنا

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بہت تمیز اور اطمینان سے باتیں کیا کرتے تھے آپ نے کبھی تیزی اور غصے سے بات نہیں کی، نہ اس قدر آہستہ بولتے تھے کہ سننے والا اچھی طرح نہ سُن سکے نہ اتنا چلاتے تھے کہ کسی کو ناگوار ہو، چھچھور پن اور شیخی کی باتیں نہ کرتے تھے بلکہ ہنس مُکھ ہو کر نرمی سے بات کرتے تھے، حرفوں اور لفظوں کو صحیح کرکے بولتے تھے، زبان کو صحیح کرکے بولتے تھے، زبان کو صحیح رکھنے کی آپ نے ہدایت فرمائی ہے۔

(۱) خدا اُس پر رحم کرے جس نے اپنی زبان کی اصلاح کی ہو،

(۲) مدینہ شریف میں ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک محلّے کی طرف گئے، تو دیکھا کہ کچھ لوگ تیراندازی کر رہے ہیں، لیکن اُن کے تیر ٹھیک نشانے پر نہیں لگتے۔ یہ دیکھ کر آپ کو غصہ آیا۔ اُن کو بُرا بھلا کہا، اُنہوں نے کہا ہم سیکھ رہے ہیں، جس شخص نے یہ بات کہی اُس کی زبان سے غلط لفظ نکلا، آپ نے فرمایا کہ تمہاری زبان کی غلطی تمہاری تیر اندازی کی غلطی سے مجھے زیادہ ناگوار ہوئی۔

Marfat.com

سلام و کلام

رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر ایک کو خود سلام کرتے تھے۔ آپ
جب گھر میں تشریف لاتے تو گھر والوں کو سلام کرتے۔ چلتے پھرتے
راستے میں اگر بچے کھیلتے ہوئے ملتے اُن کو بھی سلام کرتے۔

(۱) جو شخص اسلام علیکم کہتا ہے اُس کو دس نیکیاں ملتی ہیں
(۲) جو ملے اُس کو سلام کرو اس سے محبت پیدا ہوتی ہے
(۳) سلام اور اچھا کلام کرنا بخشش کا باعث ہے
(۴) مسلمان کو سلام کرنا بھی ایک قسم کا صدقہ ہے
(۵) جو سلام کی ابتدا کرتا ہے وہ اللہ اور رسول کے قریب ہوتا ہے
(۶) پہلے سلام کرو پھر بات کرو
(۷) مسلمانوں سے ہمیشہ سلام و کلام رکھو عزت حاصل ہوگی۔
(۸) سلام کا جواب دو، نظریں نیچی رکھو، شیریں کلام کرو۔
(۹) گھر میں ماں باپ ہوں یا بیوی بچے جب جاؤ سلام کرو۔

Marfat.com

گالی گلوچ

(۱) مسلمان کے منہ میں لگام ہوتا ہے
(یعنی وہ بُری بات زبان سے نہیں نکالتا۔ سوچ سمجھکر راستی سے بات کرتا ہے)

(۲) مسلمان کو گالی دینا فسق (بہت بڑا گناہ) ہے۔ اور اُس سے لڑنا کُفر ہے،

(۳) بدزبان آدمی بہت بُرا ہے،

(۴) گالی بکنے والے آدمی سے خُدا ناراض ہوتا ہے،

(۵) جو شخص بازار میں فحش باتیں بکتا ہے وہ خدا کی نظر سے گر جاتا ہے،

(۶) مومن کسی پر لعنت نہیں کرتا،

(۷) مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اُس کو قتل کرنا کُفر ہے،

(۸) ایک مرتبہ حضرت نے فرمایا کہ سب سے بڑا گناہ اپنے ماں باپ کو گالی دینا ہے، ایک صحابی نے عرض کیا کہ یا رسُول اللہ کوئی مسلمان اپنے ماں باپ کو کیونکر گالی دے سکتا ہے، آپ نے فرمایا، اس طرح کہ ایک نے دُوسرے کے ماں باپ کو گالی دی، اُس نے بدلے میں اُس کے ماں باپ کو گالی دی، تو یہ گالی اُسی کی طرف سے ہوئی، کہ نہ وہ دُوسرے کے ماں باپ کو گالی دیتا

Marfat.com

نہ وُہ دوسرا اُس کے ماں باپ کو کہتا :

ہنسنا ہنسانا

(۱) قہقہہ لگانا شیطان کی عادت ہے اور مسکرانا مومن کی عادت ہے ،

(۲) بے وجہ ہنسنے سے خیر و برکت جاتی رہتی ہے ،

(۳) زیادہ ہنسنے سے دل کی قوت کم ہو جاتی ہے :

(۴) اُس پر افسوس ہے جو جھوٹی باتیں بنا کر لوگوں کو ہنساتا ہو ۔

مسخرا پن

(۱) جو مسلمان مسخرا پن کرے گا وہ جنت میں داخل نہ ہوگا ،

(۲) مسخرا پن اور مذاق سے بچتے رہو ، اس سے آدمی کی عزت کم ہوتی ہے ،

ضد جھگڑا

(۱) خدا کے نزدیک جھگڑالو اور ضد بہت کرنے والا بہت بُرا ہے ،

(۲) جھگڑا کرنے والا آدمی خدا کے نزدیک بہت بُرا ہے ،

Marfat.com

چلنا پھرنا

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چلنے پھرنے میں نیچی نظر رکھتے تھے اس سے یہ فائدہ ہے کہ آدمی ٹھوکر نہیں کھاتا، اگر راستے میں کوئی ناپاک یا خراب چیز پڑی ہوتی ہے تو اس سے بچ جاتا ہے!

آپ لوگوں سے ہٹ کر چلتے تھے، اگر راستے میں کوئی بڑا بوڑھا چل جاتا تو اس سے آگے نہ بڑھتے آپ دوڑ کر نہ چلتے تھے

(۱) یہ چال (رفتار، اکڑ کر اور نخرے سے چلنا) خدا کو ناپسند ہے

(۲) رات کو اکیلے نہ چلو

(۳) اگر دو عورتیں راستے میں جا رہی ہوں تو ان کے بیچ میں سے نہ گزرو

Marfat.com

بیٹھنا

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عاجزی کے ساتھ اور ادنیٰ جگہ بیٹھنے کی کوشش نہ کرتے تھے، اس طرح نہ بیٹھتے تھے کہ جس سے غرور اور بناوٹ ظاہر ہو، یا پاس بیٹھنے والے کو ناگوار ہو۔

(۱) بندر کی طرح نہ بیٹھو

(۲) کسی مجلس میں بڑی جگہ بیٹھنے کا ارادہ نہ کرو۔

(۳) مجلس میں ادنیٰ جگہ بیٹھنا تواضع ہے۔

(۴) دھوپ میں نہ بیٹھو سائے میں بیٹھو۔

(۵) کسی مجلس میں کسی شخص کو اٹھا کر خود نہ بیٹھو۔

(۶) کسی مجلس میں اگر دو آدمی ملے بیٹھے ہوں تو اُن کی اجازت کے بغیر اُن کے بیچ میں نہ بیٹھو۔

(۷) مجلس میں لوگوں کو پھلانگتے ہوئے نہ جاؤ۔

(۸) شہروں کے بازار بُری جگہ ہیں وہاں نہ بیٹھو۔

(۹) ضرورت سے زیادہ گھر کی عورتوں کے ساتھ نہ بیٹھو۔

(۱۰) مجلس میں بیٹھکر دو آدمی کانا پوسی نہ کریں۔

(۱۱) جس مجلس میں فحش اور بُری باتیں ہوں وہ مجلس منحوس ہے۔

(۱۲) ایسی مجلس میں یا ایسی جگہ نہ بیٹھو کہ لوگوں کو تمہاری طرف بدگمانی ہو۔

(۱۳) مجلس میں اگر کوئی بھید کی بات ہو تو اُس کو ظاہر نہ کرو۔ ہاں اگر کوئی گناہ کی بات ہو تو ضرور ظاہر کردو؛

(۱۴) بیاباشی کی مجلسوں سے بچو

(کیونکہ ایسی بیٹھکوں میں اکثر اخلاق کے خلاف باتیں ہوتی ہیں)

(۱۵) بزرگوں کے پاس بیٹھا کرو،

سونا

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کی نماز پڑھکر جلد سو رہتے تھے، بستر پر جب تشریف لے جاتے قرآن مجید کی کچھ آیتیں اور دعا پڑھکر اپنے اُوپر دم کر لیتے (الحمد اور تینوں قل پڑھنا مناسب ہے) دہنی کروٹ سے قبلے کی طرف منہ کرکے سوتے،

آپ نے مُنہ کے بل یعنی اُلٹا لیٹنے کو منع فرمایا ہے،

(اس طرح لیٹنے سے بعض بیماریاں پیدا ہوتی ہیں)

خواب ۱: جب کوئی اچھا خواب دیکھے تو خدا کا شکر کرے یہ خدا کی طرف سے ہے اور لوگوں سے اس کا ذکر کرے۔ اگر بُرا خواب دیکھے تو یہ شیطان کا اثر ہے شیطان کے شر سے خدا سے پناہ مانگے اور کسی سے ذکر نہ کرے۔ یہ خواب کچھ نقصان نہ پہنچائے گا؛

۲: جب کوئی بُرا اور ڈراونا خواب دیکھے تو بائیں طرف تین بار (اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم) پڑھکر کروٹ بدلے،

Marfat.com

جاگنا

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تڑکے سے جاگتے تھے، جب آپ سونے سے اُٹھتے دعا اور قرآن مجید کی آیتیں پڑھتے (تین بار الحمد للہ کہنا چاہیے)

(۱) صبح کو سونے سے تنگ دستی آتی ہے،

(تمام حکیموں اور ڈاکٹروں کا قول ہے کہ صبح سویرے اُٹھنا تندرستی کو فائدہ دیتا ہے، اور دن چڑھے تک سونے سے سُستی و کاہلی پیدا ہوتی ہے)

پاکی اور ستھرائی

جو آدمی پاک صاف اور ستھرا رہتا ہے وہ بیمار کم ہوتا ہے۔ لوگ اُس کو دیکھ کر خوش ہوتے ہیں، اُس کی عزت دلوں میں پیدا ہوجاتی ہے۔ صاف ستھرا کپڑا کیسا ہی کم قیمت پھٹا پُرانا ہو اچھا معلوم ہوتا ہے، غریب آدمی اگر صاف ستھرا ہے تو سب اُس کو اچھا سمجھتے ہیں۔ میلا کچیلا کپڑا کیسا ہی قیمتی ہو اور نیا ہو اُس کو کوئی پسند نہیں کرتا۔ ناپاک اور میلا رہنے والا کتنا ہی امیر اور بڑا آدمی ہو لوگ اُس سے نفرت کرتے ہیں اور اُس کو بُرا کہتے ہیں

قرآن مجید اور حدیثوں میں پاکی، صفائی اور ستھرائی کی بہت تاکید ہے۔ میلے کچیلے بدن اور کپڑے سے نماز مکروہ ہوتی ہے، ناپاک کپڑے اور بدن سے نماز نہیں ہوتی

(۱) پاکی، صفائی ایمان میں داخل ہے

Marfat.com

نہانا

رسُول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غُسل کرنے کی تاکید فرمائی ہے اور جُمعہ اور عیدین کو غسل کرنے کا بڑا ثواب بتایا ہے، چلنے پھرنے کام کاج کرنے سے بدن پر گرد و غبار جم جاتا ہے اور نظر نہ آنے والے چھوٹے چھوٹے کیڑے چڑھ جاتے ہیں، اُن سے بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ غسل کرنے سے بدن صاف ہو جاتا ہے۔

چونکہ آدمی دن بھر چلتا پھرتا ہے اور کام کاج میں لگا رہتا ہے اِس لئے گرد و غُبار اکثر اُس کے بدن کے کُھلے حصّوں پر جمتا رہتا ہے دن میں کئی کئی بار نہانا مناسب نہیں، اِس لئے رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ وقت نماز کے لئے وضو کو ضروری قرار دیا ہے، وضو سے اس قدر بدن دُھل جاتا ہے جو کُھلا رہتا ہے

Marfat.com

پہننا

رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم صاف ستھرا پاک لباس پہنتے تھے، سفید رنگ کے کپڑے کو زیادہ پسند فرماتے تھے، آپ نے سیاہ اور سبز رنگ کا کپڑا بھی استعمال فرمایا ہے، سُرخ رنگ کا کپڑا آپ نے نہیں پہنا، یہ عورتوں کا لباس ہے،

(۱) پگڑی مسلمانوں کا لباس ہے،
(۲) پگڑی باندھو تو اُس کے نیچے ٹوپی اوڑھو،
(۳) لُنگی ٹخنے سے نیچی نہ رکھو (یہی حکم پاجامے کا ہے)
(۴) ایسے کپڑے نہ پہنو جس سے اتراہٹ اور غرور ظاہر ہو،
(۵) اگر خدا نے دیا ہے تو پہننے میں بخل نہ کرو،
(۶) اپنی حیثیت سے زیادہ کپڑوں پر خرچ نہ کرو،
(۷) ریشم عورتوں کو پہننا جائز ہے مردوں کو حرام ہے،
(۸) جو مرد زنانہ اور جو عورت مردانہ لباس پہنے اُس پر لعنت ہے،
(۹) جو کسی قوم کی شباہت پیدا کرے گا وہ اُسی میں شمار ہوگا

(یعنی ایسی وضع اور طریق اختیار نہ کرنے چاہئیں جو کسی خاص قوم کا نشان ہو) مہندی لگانا سونے کی کوئی چیز پہننا جیسے انگوٹھی یا تعویذ مردوں کو حرام ہے، سونے کے بٹن لگانا جائز ہیں اور چاندی کی انگوٹھی ۴ ماشہ وزن کی جائز ہے،

Marfat.com

سادگی

(۱) سادہ زندگی اصل حکمت ہے،

(۲) جس چیز میں سادگی ہوگی اُس کی زینت زیادہ ہوگی،

(۳) خدا کو جن لوگوں کی بہتری منظور ہوتی ہے، اُن کو سادگی کی عادت عطا کرتا ہے،

(۴) جو سادہ زندگی اختیار کرے گا وہ عقلمندوں میں شمار ہوگا،

تکلف اور زیب و زینت

(۱) زیب و زینت کا چھوڑنا بھی ایمان ہے،

(۲) جو شخص شہرت کے لئے لباس پہنے گا قیامت کے دن ذلیل ہوگا۔

(۳) میں تکلف سے بری ہوں میری اُمت کے نیک لوگ بھی تکلف سے بری ہیں،

ریس

(۱) ریس نہ کرنی چاہیے۔ یعنی کسی کی دیکھا دیکھی بغیر سوچے سمجھے کوئی بات یا کوئی کام نہ کرنا چاہیئے، اگر اِس میں کچھ فائدہ یا بہتری ہے اور کوئی ناجائز بات نہیں تو کرنا اچھا ہے ورنہ بُرا ہے،

(۲) کسی دُوسری قوم سے مشابہت نہ کرو، یعنی کسی فرقہ یا قوم یا مذہب کے کھانے پہننے، چلنے پھرنے اور کوئی کام کرنے میں اگر کوئی خاص علامت ہے تو اُس کو اختیار نہ کرنا چاہیے جیسے ہندو سر پر چوٹی رکھتا ہے، مسلمان کو سر پر نہیں رکھنی چاہیے، کیونکہ یہ ہندوؤں کی خاص نشانی ہے،

(۳) جو مرد عورت کی یا عورت مرد کی سی وضع بنائے اُس پر لعنت ہے، یعنی لڑکا یا مرد لڑکیوں یا عورتوں کا لباس پہنے یا زیور پہنے یا عورت مرد کا سا لباس پہنے تو یہ ناجائز ہے، لڑکوں کو سونے کی انگوٹھی، چھلے اور ریشمین کپڑا پہننا حرام ہے، کیونکہ یہ عورتوں اور لڑکیوں کے واسطے خاص ہے۔

Marfat.com

کھانا پینا

رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھانے پینے سے پہلے پہونچوں تک دونوں ہاتھ دھوتے۔ بسم اللہ پڑھکر کھانا شروع کرتے، کھانے سے فارغ ہوتے تو الحمد اللہ فرماتے پھر پہونچوں تک دونوں ہاتھ دھوتے اکڑوں بیٹھکر یا ایک پاؤں بچھاکر کھانا کھاتے،

(پالتی سے بیٹھنے میں کھانا زیادہ کھایا جاتا ہے اور قبض ہوجاتا ہے) تہائی پیٹ کھانا کھاتے،

(زیادہ کھانا ٹھیک طور پر ہضم نہیں ہوتا اور اس سے بیماریاں پیدا ہوتی ہیں)

سادہ غذا نوش فرماتے اور ایک ہی سالن کھاتے،

(زیادہ روغن دار اور بہت سے مسالوں کے سالن اور کئی کئی سالن ہضم کو خراب کرتے ہیں)

(۱) ایک طرف سے یعنی اپنے سامنے سے کھانا کھاؤ۔

(۲) کھانا ٹھنڈا کر کے کھاؤ،

(۳) لقمہ خوب چبا کر کھاؤ

(۴) داہنے ہاتھ سے کھاؤ

(۵) روٹی کی عزت کرو۔

(۶) اگر دسترخوان پر کھانا آجائے اور کوئی کھانے کو کہے اور بھوک ہو

ہو تو انکار نہ کرنا چاہیئے ،

(۷) کھانے میں عیب نہ نکالو،

(۸) جب تک دسترخوان نہ اُٹھ جائے اُس وقت تک کوئی نہ اُٹھے،

(۹) ساتھ کھانے والوں کا ساتھ دو،

(۱۰) بازار میں چلتے پھرتے کوئی چیز نہ کھاؤ،

(۱۱) مریض کے سامنے نہ کھاؤ،

(۱۲) پانی تین گھونٹ کرکے پیو،

(۱۳) جو کچھ پیو بیٹھکر پیو،

(۱۴) جس برتن میں پانی پیو اُس میں سانس نہ چھوڑو،

(۱۵) پینے کی چیز میں پھونک نہ مارو،

(ناک اور منہ سے جو ہوا نکلتی ہے وہ زہریلی ہوتی ہے اس لئے کھانے پینے کی چیز کو اُس سے بچانا چاہیئے)

(۱۶) رات کو کچھ نہ کچھ ضرور کھایا کرو

(۱۷) مسلمان کم کھانے والا ہوتا ہے،

(۱۸) جب تک دسترخوان نہ اٹھ جائے اُس وقت تک کوئی نہ اُٹھے،

(۱۹) ترنج کھانے سے دل قوی ہوتا ہے،

(۲۰) منقّیٰ کھایا کرو طبیعت میں سرور پیدا کرتی ہے، صفرا اور بلغم کو دُور کرتی ہے، اعصاب کو قوت دیتی ہے، تکان کو رفع کرتی ہے

Marfat.com

(۲۱) کدو کھانے سے دماغ بڑھتا ہے،

(۲۲) دودھ اور دلیا کھانے سے دل قوی ہوتا ہے،

(۲۳) بہی کھانے سے دل قوی ہوتا ہے،

(۲۴) لوگوں کے دسترخوان پر قسم قسم کے کھانوں کے برتن گھومتے ہوں گے۔ مگر آسمان سے اُن پر لعنت برستی ہوگی۔

(۲۵) ایک شخص کو ڈکار آئی۔ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اِس کو نکال دو یہ بہت کھا گیا ہے،

(۲۶) حضرت عبداللہ بن عمر بیمار ہوئے رسول کریم نے پوچھا تو معلوم ہوا کہ زیادہ کھانے کی وجہ سے تخمہ ہوگیا ہے، آپ نے فرمایا کہ اگر یہ مرگیا تو میں اِس کے جنازے کی نماز نہ پڑھوں گا،

(۲۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ایک حکیم نے کہا کہ میں آپ کو ایسی دوا بنادوں جس سے کھانا ہضم ہو، حضرت عمر نے فرمایا کیا مسلمان اِس قدر کھا سکتا ہے کہ اُس کو ہضم کرنے کے لئے دوا کی ضرورت ہو،

Marfat.com

نشہ

(۱) جس چیز میں نشہ ہو اُس کے کھانے پینے سے بچو
(یعنی شراب وغیرہ ایسی چیزیں حرام ہیں۔ بعض علماء نے حقے وغیرہ کو بھی ناجائز کہا ہے۔ اس لئے حقہ، سگریٹ، بیڑی اور تمباکو کے ہر طرح کے استعمال سے بچنا بہتر ہے۔

بول و براز

پیشاب پاخانہ بیٹھکر کرنا چاہئے۔ اس طرح بیٹھیں کہ بدن پر یا کپڑوں پر چھینٹیں نہ آئیں، قبلہ کی طرف منہ یا پشت کرکے نہ بیٹھیں کسی سوراخ میں پیشاب نہ کرنا چاہئے، غسل خانہ یا راستہ میں یا ایسی جگہ جہاں لوگوں کو تکلیف ہو پیشاب پاخانہ نہ کرنا چاہئے اور اس سے فارغ ہو کر پہلے ڈھیلے سے پھر پانی سے استنجا کرنا چاہئے۔

کھلانا پلانا

(۱) مسکین کو کھانا کھلایا کرو

(۲) مسکین کو پانی پلانے کا بڑا ثواب ہے،

(۳) کھانے کی چیزیں آپس میں تحفے کے طور پر بھیجا کرو،

(۴) آپس میں دعوتیں کرتے رہا کرو،

(۵) اگر کوئی دعوت کرے تو قبول کرلو تم پر خدا کی رحمت ہوگی،

(۶) جو کھلائے پلائے اُس کے لئے دعا کرو،

Marfat.com

بیماری

بیماری میں دوا اور پرہیز وغیرہ کرنے کی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تاکید فرمائی ہے اس لئے دوا اور پرہیز اور اُن احتیاطوں کو چھوڑنا جو حکیم یا ڈاکٹر یا تیمار دار تجویز کریں بہت برا ہے۔

(۱) اللہ نے مرض بھی پیدا کیا ہے اور اُس کی دوا بھی پیدا کی ہے تم علاج اور دوا کرو، اس میں غلطی نہ کرو۔

(۲) رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھجوریں اور ستو رکھا تھا، آپ نے صحابہ سے فرمایا کھاؤ، حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے مگر کچھ بیمار تھے، اُنہوں نے کھجور کھانے کا ارادہ کیا حضرت نے اُن سے فرمایا کہ تم کمزور ہو کھجور تم کو نقصان دے گی، تم ستو کھاؤ

(۳) بیمار کی عیادت کرو اگر ایک بار عیادت کرو گے فرشتے تمہارے لئے ستر ہزار بار دعا کریں گے۔

(۴) بیمار کی عیادت کو جاؤ اور اُس کی درازی عمر کے لئے دعا کرو۔

(۵) عیادت وہی اچھی ہے کہ تھوڑی دیر مزاج پرسی کر کے چلا آئے۔

(۶) عیادت ایک بار کرنا ضروری ہے۔

(۷) اگر کئی دفعہ عیادت کرنا چاہے تو بہتر ہے کہ بیچ میں ایک دن چھوڑ کر عیادت کرے۔

(۸) بیمار پر سورۂ فاتحہ اور معوذتین پڑھ کر دم کیا کرو۔

Marfat.com

ماں باپ

(۱) نماز کا وقت پر ادا کرنا اور ماں باپ سے نیک سلوک کرنا یہ سب نیکیوں سے بڑھکر ہے ،

(۲) اعراف میں وہ شہید جائیں گے جنہوں نے ماں باپ کی نافرمانی کی ہوگی ،

(اعراف بہشت اور دوزخ کے درمیان ایک درجہ ہے ، یہ شہید دوزخ میں تو اس وجہ سے بچ جائیں گے کہ راہِ خدا میں شہید ہوئے ، اور بہشت میں اس لئے نہ جائیں گے کہ ماں باپ کی نافرمانی کی ،)

(۴) جنّت ماں کے قدموں کے نیچے ہے ،

(۵) اگر ماں باپ دونوں ساتھ آواز دیں تو پہلے ماں کو جواب دو ، پھر باپ کو ،

(۶) ایک شخص نے رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ اچھے سلوک کا سب سے زیادہ کون مستحق ہے ، آپ نے فرمایا تیری ماں ، اس نے کہا پھر آپ نے دوبارہ فرمایا تیری ماں اس نے کہا پھر آپ نے فرمایا تیرا باپ ،

سب سے بڑے گناہ یہ ہیں ،

(۱) کسی کو خدا کا شریک بنانا ، کسی کو بے قصور قتل کر دینا ، ماں باپ کی نافرمانی کرنا ، جھوٹی گواہی دینا

(۳) خدا اُس پر لعنت کرتا ہے جو اپنے ماں باپ پر لعنت کرتا ہے،
والدین کی نافرمانی کرنے والے کو اللہ اُس کے مرنے سے پہلے ہی دُنیا میں سزا دیتا ہے،

پانچ چیزوں کے دیکھنے سے گناہ دُور ہوتے ہیں۔ ایک قرآن شریف دُوسرے کعبہ شریف، تیسرے زمزم شریف، چوتھے ماں باپ کی صورت دیکھنی، پانچویں کسی عالم کی صورت دیکھنی،

تمام اعمال میں سب سے افضل نماز کو وقت پر ادا کرنا اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنا ہے،

رسُولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا فرمائی ہے کہ جس نے اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کیا خدا اُس کو خوش نصیب کرے، خدا اُس کی عمر میں ترقی دے،

ماں باپ کی رضامندی میں خدا کی رضامندی ہے۔ اور اُن کی ناراضی میں خدا کی ناراضی ہے،

تین آدمیوں کو خدا قیامت کے دن نظرِ رحمت سے نہ دیکھے گا ایک ماں باپ کا نافرمان لڑکا، دُوسرے وہ عورت جو مردانہ لباس پہنتی ہو، تیسرے دیُوث،

تین آدمی جنت میں داخل نہ ہوں گے ایک ماں باپ کا نافرمان دُوسرے ہمیشہ شراب پینے والا، تیسرے احسان جتانے والا،
ایک صحابی نے رسولِ کریم سے جہاد میں شریک ہونے کی

Marfat.com

اجازت چاہی آپ نے اُس سے دریافت کیا کہ تیرے ماں باپ ہیں، اُس نے کہا ہاں ہیں: آپ نے فرمایا اُن کی خدمت کر

رسولِ کریم نے سخت بددعا فرمائی ہے جس نے ماں باپ کو خوش نہ کیا۔

اللہ تعالیٰ اُس شخص کو جنت میں لے جائے گا اور اُس پر رحمت کرے گا جس نے ماں باپ کو کھانا کھلایا اور اُن پر اپنا مال خرچ کیا۔

Marfat.com

رشتے دار

اپنے خاندان والوں اور رشتے داروں سے اچھا سلوک کرنے کا حضرت نے حکم فرمایا ہے اور یہ بھی ارشاد فرمایا ہے کہ اپنے خاندان کا شجرۂ نسب یاد رکھو تاکہ اپنے رشتے داروں کو پہچان سکو۔

(۱) ماں باپ بہن بھائی غلام ان کا حق ہے ان کے ساتھ نیک سلوک کرو۔

(۲) ماں باپ بہن بھائی اور رشتے داروں کو دیتے رہو۔

(۳) خالہ کا رشتہ ماں کے برابر ہے۔

(۴) اپنا شجرۂ نسب یاد رکھو تاکہ رشتے داری معلوم ہوتی رہے۔

(۵) رشتے داری اور قرابت کو تازہ کرتے رہو اگر کوئی سلوک نہیں کر سکتے تو سلام ہی کر لیا کرو۔

(۶) جو رشتے کو جوڑے خدا اس کو جوڑے، جو رشتے کو توڑے خدا اس کو توڑے۔

(۷) تیرے تین باپ ہیں ایک وہ کہ جس سے تو پیدا ہوا، دوسرا وہ جس نے تجھ کو بیٹی دی، تیسرا وہ جس نے تجھ کو علم سکھایا۔

Marfat.com

بزرگ

(۱) اُستاد کی عزت کرو،

(۲) عالموں اور حافظوں کی عزت کرو،

(۳) حافظِ قرآن اللہ کے دوست ہیں، جس نے اُن کی عزت کی اُس نے اللہ کی عزت کی، جس نے اُن سے دُشمنی کی اُس نے اللہ سے دُشمنی کی۔

بڑے بُوڑھے

(۱) جو بُوڑھوں کی عزت کرے گا، خُدا اُس کو بڑھاپے میں عزت دے گا،

(۲) بُوڑھوں کے ہاتھوں سے کام شُروع کراؤ اس میں برکت ہے؛

(۳) بُوڑھے مسلمان کی عزت کرنا ایسا ہے جیسے میری (یعنی رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی) عزت کی،

چھوٹے

(۱) چھوٹوں پر شفقت کرو بڑوں کی عزت کرو تو تم کو میرا (یعنی رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا) ساتھ نصیب ہوگا۔

بچے

(۱) رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بچے کا بوسہ لیا ایک شخص نے کہا میں بچوں کو پیار نہیں کرتا، آپ نے فرمایا خدا نے تیرے دل میں رحم نہیں ڈالا۔

(۲) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ جب میں بچہ تھا تو رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو پکڑ کر گود میں لے لیتے اور دعائیں دیتے۔

Marfat.com

مہمان

(۱) مہمان کی عزت کرو ،

(۲) مسلمان پر مہمان کا حق واجب ہے ،

(۳) مہمان کی خدمت اور اُس کے کھانے پینے وغیرہ کا انتظام کرنا لازم ہے ،

(۴) جب تک مہمان کھاتا ہے اُس کے ساتھ کھاتے رہو ،

(۵) کسی کے پاس اتنا نہ ٹھہرے کہ اُس کو گراں ہو ،

(۶) مہمان داری تین دن تک ہے ،

(۷) رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے مہمانوں کی خود خدمت کرتے تھے ، ایک مرتبہ حبشہ کے کچھ لوگ مہمان آئے آپ اُن کی خدمت میں مصروف ہوئے ۔ صحابہ نے عرض کیا کہ ہم خدمت کریں گے ۔ آپ نے انکار فرمایا ،

نوکر

(۱) اپنے خادم کو اگر وہ غلطی کرے تو ستر دفعہ معافی دو،

(۲) جو شخص خادم کو خوش رکھتا ہے اُس سے خُدا خوش ہوتا ہے،

(۳) اگر تم اُس کو کسی قصور پر مارو اور وہ خدا کا واسطہ دے تو ہاتھ روک لو،

(۴) خادم جو کھانا تمہارے واسطے پکائے یا لائے تو اُس میں سے کچھ اُسے دو،

(۵) جو خود کھاؤ وہی اُسے کھلاؤ، جیسا خود پہنو ویسا ہی اُسے پہناؤ

(۶) کسی کو میرا غلام یا میری لونڈی نہ کہو، سب خدا کے بندے ہیں۔

دوستی دشمنی

(۱) دوستی زیادہ نہ بڑھاؤ کیونکہ ممکن ہے کہ وہ تمہارا دوست کبھی تمہارا دشمن ہوجائے اور تمہارے حالات سے واقفیت کی وجہ سے تم کو آسانی سے نقصان پہنچا سکے اور دشمنی بھی زیادہ نہ بڑھاؤ۔ ممکن ہے وہ دشمن کبھی دوست ہوجائے اور تم کو اپنی زیادتی پر شرمندہ ہونا پڑے

(۲) ایک دن بیچ میں چھوڑ کر ملاقات کیا کرو،

(قدر کھودیتا ہے ہر روز کا آنا جانا)

(۳) دوستوں سے مصافحہ کیا کرو؛

(۴) اگر کسی مسلمان سے لڑائی ہوجائے تو تین دن سے زیادہ اُس سے بول چال چھوڑنا جائز نہیں،

مسلمانوں کا حق

(۱) مسلمان آپس میں بھائی ہیں، اس لئے اُن پر ایک دوسرے کی خیرخواہی لازم ہے
(۲) جب کوئی مسلمان ملے اُس کو سلام کرو
(۳) جس نے مسلمان کو خوش کیا اُس نے خدا کو خوش کیا،
(۴) جو مسلمان کو نقصان پہنچاتا ہے خدا اُس پر لعنت کرتا ہے
(۵) مسلمان آپس میں محبت رکھیں، ایک دوسرے کی تحقیر نہ کریں، آپس میں جھوٹ نہ بولیں، نہ خیانت کریں،
(۶) مسلمانو تمہیں آپس میں بھائی چارہ قائم رکھنا چاہیئے، نہ ایک دوسرے کو بُرا کہیں، نہ ظلم کریں، جو مسلمان کی حاجت پوری کرے خدا اُس کی حاجت پُوری کرے گا، جو مسلمان کا عیب چھپائے گا خدا اُس کا عیب چھپائے گا،
(۷) اپنی زبان کو مسلمان کی بے آبروئی سے روکو،
(۸) جو مسلمان کی عزت بچائے گا خدا اُس کی عزت بچائے گا
(۹) مسلمان کو تیز نظر سے دیکھنا بُرا ہے،
(۱۰) جو مسلمان کو تکلیف یا نقصان پہنچائے گا اُس پر خدا کی لعنت ہے،
(۱۱) مسلمان قرض مانگے تو دے دو،

Marfat.com

(۱۲) مسلمانوں سے ہنس مکھ ہو کر ملو اور بات کرو

(۱۳) مومن اللہ کے نزدیک فرشتوں سے زیادہ معزز ہے،

(۱۴) جو مسلمان کو ڈرا کر تکلیف دیتا ہے فرشتے اُس پر لعنت کرتے ہیں،

جلد بازی

(۱) جلد بازی کرنے والا دھوکہ پاتا ہے،

(۲) اگر تم نے سہولت سے کام کیا تو یہ خدا کا فضل ہے اور اگر جلدی کی تو یہ شیطان کا اثر ہے،

(۳) ہر کام سہولت کے ساتھ کرو مگر نیکی کرنے میں جلدی کرو،

قسم

(۱) قسمیں کھانے کی عادت نہ ڈالو ورنہ یا تو قسم توڑنی پڑے گی یا شرمندگی اُٹھانی پڑے گی،

(۲) جھوٹی قسم کھانے سے مال گھٹتا ہے،

(۳) جو شخص قسمیں کھانے کی جرات کرتا ہے وہ دوزخ کی آگ میں جانے کی جرأت کرتا ہے،

(۴) جو جھوٹی قسم کھائے گا خدا اُس کو دوزخ میں ڈالے گا،

فساد

(۱) جس جگہ فساد ہو وہاں نہ جاؤ اور اگر اتفاقاً بے قصور پھنس جاؤ تو صبر کرو،

(۲) آپس میں فساد کرنے سے نیکیاں برباد ہوتی ہیں،

فال شگون نجوم

(۱) بُری فال کا شِرک کی برابر گناہ ہے

(۲) بد شگونی کی وجہ سے کام کو نہ چھوڑو

(۳) شگون نہ لینا چاہیئے،

(۴) نجوم دیکھنا دکھانا جائز نہیں،

علم

(۱) علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے،

(۲) علم حاصل کرو اگرچہ چین میں ہو،

(چین کا ملک عرب سے بہت دور ہے، اس لئے مطلب یہ ہے کہ علم حاصل کرنے کے لئے جاؤ خواہ کتنی ہی دور ہو،

(۳) علم اور دوست ہر عیب کو چھپاتے ہیں،

(۴) علم حاصل کرنے میں جلدی کرو،

(۵) جس نے تعلیم کا موقع کھودیا وہ قیامت کے دن ذلیل ہوگا،

(۶) علم اور طالب علم اسلام کی زندگی اور اسلام کا ستون ہیں،

(۷) فقط علم ہی ایسی دولت ہے جس کی تمام دنیا پر حکومت ہے،

(۸) علم نبیوں کی میراث ہے

(۹) علم کی فضیلت عبادت کی فضیلت سے زیادہ ہے،

(۱۰) جو تعلیم حاصل کرے یا عالم بنے وہ میرا (یعنی رسول کریم صلی اللہ علیہ کا) ہے،

(۱۱) سب علموں میں علم دین افضل ہے،

Marfat.com

دو علموں کی بڑی فضیلت ہے، ایک علم دین کی دوسرے علم طب کی، اُن علوم کا حاصل کرنا بھی نہایت ضروری ہے جن کے ذریعے سے دنیا میں ترقی حاصل ہو، اور جو ملک اور قوم کی ترقی اور مخلوقِ خدا کے آرام کا ذریعہ بن سکے، جیسے صنعت و حرفت زراعت و تجارت

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کھیتی میں برکت ہے، اور فرمایا ہے میں تم کو تجارت کی وصیت کرتا ہوں، اور فرمایا ہے پیشہ ور آدمی خدا کو پیارا ہے

ایسی چیزوں کا بنانا جن سے لوگوں کو آرام پہنچے یا ملک اور قوم کو قوت حاصل ہو عین ثواب ہے، بڑے بڑے نبیوں اور رسولوں نے بہت سے علوم اور چیزیں ایجاد کی ہیں اور وہ زراعت و تجارت اور دستکاری کر کے کماتے کھاتے تھے، حضرت آدم علیہ السلام زراعت اور پارچہ بافی نوشت و خواند کے موجد تھے، حضرت ادریس علیہ السلام نے بہت سے علوم اور چیزیں ایجاد کیں، حضرت نوح علیہ السلام نے کشتی ایجاد کی، حضرت داود علیہ السلام نے لوہے کی صنعت نکالی اور وہ زرہ وغیرہ سامانِ جنگ بناتے تھے، حضرت سلیمان علیہ السلام کے یہاں ہر قسم کے کارخانے تھے، ان سب کا قرآن مجید میں ذکر ہے، ہمارے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

تجارت بھی کی ہے ، زراعت بھی کی ہے اور حنین کی لڑائی میں آپ نے صحابہ سے قلعے میں پتھر پھینکنے کی کل بنوائی تھی، اس لئے مسلمان بچوں کو ایسے علوم اور فنون پر زیادہ توجہ دینی چاہیئے ، لیکن سب سے مقدم علمِ دین ہے ، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے طالب علم کو جہاد کرنے والے سے افضل فرمایا ہے اور فرمایا ہے

(۱۳) خدا جس بندے کو ذلیل کرنا چاہتا ہے اُس کو علم دین سے محروم کر دیتا ہے ،

(علم حاصل کر کے اُس پر عمل کرنا بھی ضروری ہے ، ورنہ وہ علم بے کار ہے ، حضور نے فرمایا ہے)

(۱۴) اُس شخص پر افسوس ہے جو بے علم ہو ، یا عالم بے عمل ہو ۔

لکھنا

خوش خطی کی مشق بھی نہایت ضروری ہے، خوشنویس کی عزت ہوتی ہے، اور اُس کے خط کو دیکھکر لوگ خوش ہوتے ہیں، تعریف کرتے ہیں، اسی طرح سادہ اور سہل اور مختصر عبارت لکھنے سے بھی انسان کی قدر ہوتی ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے،

(۱) اچھا خط رزق کا دروازہ ہے

شاہ ولی اللہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی کتاب حجتہ اللہ البالغہ میں لکھا ہے،

جو شخص ذوق سلیم رکھتا ہے؛ وہ یقیناً اپنی تحریر میں سادہ اور سلیس جملے استعمال کرے گا،

شاعری

بعض مسلمان بچے غزلیں پڑھنے اور شعر کہنے کے عادی ہوجاتے ہیں، اِس لئے شاعری کے متعلق رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا جو ارشاد ہے اور اُس پر بزرگوں نے جو فیصلہ کیا ہے اُس کو نقل کیا جاتا ہے،

(۱) ایک شاعر شعر کہہ رہا تھا، رسولِ کریم نے فرمایا، اس کو پکڑو یہ شیطان ہے،

(۲) اگر تمہارا پیٹ پیپ سے بھر جائے تو اس سے بہتر ہے کہ شعر سے بھر جائے،

شاعری سے طبیعت میں کاہلی پیدا ہوتی ہے، علم اور فن کے حاصل کرنے میں رکاوٹ ہوتی ہے، عبادت میں جی نہیں لگتا، اِس لئے اس فن کو زیادہ بہتر نہیں سمجھا گیا؛

شعر و شاعری کے متعلق یہ فیصلہ ہے کہ حمد و نعت اور اخلاق کے متعلق اگر شعر ہے تو اس کا کہنا اور پڑھنا جائز ہے، اور اگر شراب و کباب اور حسن و عشق کا مضمون ہے تو اُس کا کہنا، پڑھنا سُننا سب ناجائز ہیں؛

بعض بُری عادتیں

(۱) ستانے والا دوزخ میں جائے گا۔
(۲) مسلمان پر جو تلوار اُٹھاتا ہے اُس پر فرشتے لعنت کرتے ہیں۔
(۳) مسلمان کی بے عزّتی کرنا سُود کھانے سے بھی بُرا ہے،
(۴) جو اُمّت کو تکلیف پہنچائے گا خدا اُس کو تکلیف پہنچائے گا۔
(۵) نیک عورت پر تہمت لگانے سے تمام نیکیاں برباد ہو جاتی ہیں۔
(۶) تہمت لگانے والا جنّت میں نہ جائے گا۔
(۷) حسد کرنے والا چغل خور جادوگر ہمارا (یعنی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا) نہیں۔
(۸) چاپلوسی اور حسد اچھا نہیں۔
(۹) کینہ اور لوٹ کھسوٹ اسلام میں نہیں۔
(۱۰) دھوکہ دینے والا ہماری جماعت سے نہیں۔
(۱۱) بغیر اجازت جو کسی کا خط پڑھے گا وہ دوزخ میں جائے گا۔

Marfat.com

(۱۲) آگ اور پانی سے کسی کو سزا نہ دو،
(۱۳) بلا وجہ کسی کو تکلیف دینا ظلم ہے،
(۱۴) کسی کے چہرے پر نہ مارو،
(۱۵) جس نے جھوٹ اور غیبت کو چھوڑا وہ سلامت رہا،
(۱۶) خیانت بہت بُری عادت ہے
(۱۷) مکر، فریب، خیانت سے ہر مسلمان کو بچنا چاہیے،
(۱۸) چوری کرنے والا لعنتی ہے؛
(۱۹) سُنی سُنائی بات کو بغیر تحقیق کہنا بھی جھوٹ میں داخل
ہے،
(۲۰) ظالم کو دوزخ میں ایک کوئیں میں قید کیا جائے گا
(۲۱) جو شخص دعوت قبول نہیں کرتا وہ گنہگار ہے،
(۲۲) فضول خرچی کرنے والا شیطان کا بھائی ہے،
(۲۳) یہ چار عادتیں منافق میں ہوتی ہیں، خیانت[۱] جھوٹ[۲]، وعدہ[۳]
خلافی، فحش[۴] بکنا،
(۲۴) سب سے بڑے تین گناہ ہیں، شرک[۱] ماں[۲] باپ کی نافرمانی
جھوٹ[۳]
(۲۵) کسی کے گھر میں بغیر اجازت تاک جھانک کرنا خیانت
ہے،
(۲۶) غیبت کرنے والا اور سننے والا، دونوں گنہگار ہیں۔

(۲۷) جھوٹ بولنے سے رزق کم ہوتا ہے،

(۲۸) جو ہنسی ہنسی میں بھی جھوٹ بولے مومن نہیں،

(۲۹) جہالت کو عزت نہیں ہوتی، علم سے ذلت نہیں ہوتی،

(۳۰) دھوکہ دینے والا اور بخیل اور احسان جتا کر ذلیل کرنے والا جنت میں نہ جائے گا.

(۳۱) بُرے ہمنشیں سے تنہائی بہتر ہے.

(۳۲) ٹال مٹول کرنا شیطان کا اثر ہے،

(۳۳) غصہ شیطان کے اثر سے ہوتا ہے،

(۳۴) چلّا کر رونا اور بیان کر کے رونا بُرا ہے،

Marfat.com

بعض اچھّی عادتیں

(۱) جو آدمی بُردبار ہے، دُنیا اور عقبیٰ دونوں میں سردار ہے،

(۲) جو غصّے کو روکتا ہے اُس کا دل نورِ ایمان سے بھر جاتا ہے،

(۳) خدا ایسے بندے پر رحم کرتا ہے جو اُس کے بندوں پر رحم کرتا ہے،

(۴) جو انسانوں پر رحم نہیں کرتا خدا اُس پر رحم نہیں کرتا،

(۵) قوم کی خدمت کا بڑا اجر ہے،

(۶) مسکینوں، غریبوں پر رحم کرو،

(۷) اچھی بات اگر کوئی احمق بھی کہے تو قبول کرو،

(۸) کوئی فحش بات اگر سُنی ہو تو اُس کو بیان نہ کرو،

(۹) اگر تم لوگوں کے عیب چھپاؤ گے خدا تمہارے عیب چھپائے گا،

(۱۰) اِس طرح نصیحت کرو کہ سننے والا پریشان نہ ہو،

(۱۱) جو شخص میانہ روی اختیار کرے گا خدا اُس کو غنی کردے گا،

(۱۲) مزدور سے مزدوری ٹھہرا لو،

(۱۳) مزدور کی مزدوری فوراً ادا کردو۔

(۱۴) راستے میں اگر کوئی تکلیف دینے والی چیز ہو تو اس کو ہٹا دو،

(۱۵) سچی بات خدا کو بہت پسند ہے،

(۱۶) جو شخص امانت رکھے اس کو ادا کرو۔

(۱۷) جس شخص میں امانت نہیں اس کا ایمان بھی کامل نہیں،

(۱۸) امانت سے رزق بڑھتا ہے، خیانت سے روزی کم ہوتی ہے،

(۱۹) کسی کی چیز پر بغیر اس کی اجازت کے تصرف نہ کرو،

(۲۰) اگر کسی کی چیز مانگ لی ہو تو اس کو دے دو،

(۲۱) وعدہ وفا کرو، قرض ادا کرو،

(۲۲) اگر کسی کی کوئی بات سن لی ہے تو اس کو ظاہر نہ کرو،

(۲۳) صلح بڑی نیکی ہے،

(۲۴) ایک صحابی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے ان کے ہاتھ میں ایران کی بنی ہوئی کمان تھی آپ نے فرمایا تیرے پاس عرب کی کمان ہونی چاہیئے

(مطلب یہ کہ اپنے وطن کی چیز کو استعمال کرنا چاہیئے)

(۲۵) جو نعمت ملی ہے اس پر خدا کا شکر کرو،

زبان سے الحمد للہ کہنا ہی فقط شکر نہیں ہے بلکہ اصل شکریہ ہے کہ اس نعمت کو جائز طور پر صرف کرے۔

Marfat.com

اور خدا کی رضا کے لئے کام میں لائے اُس نعمت سے قوم کو غریبوں کو اہل وطن کو فائدہ پہنچائے،

(۲۶) پڑوس کو تکلیف نہ دو،

(۲۷) پڑوس کی مدد کرو،

(۲۸) اگر تم لوگوں کو معافی دو گے تو خدا تم کو معافی دے گا،

(۲۹) جس قدر تواضع زیادہ کرو گے اُسی قدر تمہاری عزت زیادہ ہوگی،

(۳۰) اگر کسی قوم کا بڑا آدمی ملنے آئے تو اُس کی عزت کرو،

(۳۱) شرم و حیا ایمان کا جزو ہیں،

(۳۲) سلام کا جواب دینا ضروری ہے،

(۳۳) خط کا جواب دینا بھی سلام کے جواب کی طرح ضروری ہے

(۳۴) تم میں سب سے اچھا وہ ہے جس کی عادتیں اچھی ہیں

(۳۵) وہ اچھا ہے جو اپنے گھر والوں کے ساتھ اچھا رہے،

(۳۶) قرض ادا کرو،

(۳۷) لڑائی ہو جائے تو صلح کرو،

(۳۸) دو آدمیوں میں صلح کرانا بہت اچھا ہے،

(۳۹) کام مشورہ کرکے کیا کرو،

(۴۰) جو تم سے مشورہ کرے اُس کو نیک مشورہ دو،

(۴۱) آپس میں اتفاق رکھو،

Marfat.com

(۴۲) مروّت سے قوم کی اصلاح ہوتی ہے،
(۴۳) جو مسلمان کسی مسلمان کی ایک بار مدد کرتا ہے اُس پر
تہتّر بار رحمت ہوتی ہے؛
(۴۴) جو مسلمان کی حاجت پُوری کرے گا خُدا اُس کی حاجت
پُوری کرے گا:
(۴۵) دِن چھپنے کے بعد بچّوں کو گھر میں آجانا چاہئے،
(۴۶) وطن کی محبّت داخلِ ایمان ہے،
(۴۷) مسلمانوں سے محبّت کرنا اصلِ ایمان ہے،
(۴۸) محنت کرنے کے قابل آدمی کو صدقہ نہ دو،
(۴۹) اگر دُور رہتے ہو تو آپس میں خط و کتابت رکھو،
(۵۰) نسب پر فخر نہ کرو،
(۵۱) جو کسی کے باپ کو اپنا باپ بتائے گا وہ جہنّمی ہے.
(بعض کی عادت ہوتی ہے کہ لوگوں میں اپنی عزّت بڑھانے
کے لئے اپنے آپ کو کسی اعلیٰ قوم یا اعلیٰ خاندان کی نسل سے
ظاہر کرتے ہیں.
(۵۲) سہولت سے کام کرنا، خلقت سے محبّت کرنا خدا کو
بہت پسند ہے،
(۵۳) نسب سے کوئی جنّت میں نہیں جاسکتا، اچھے اعمال نہ
ہوں تو نسب کام نہیں آسکتا،

Marfat.com

(۵۴) اگر کسی کو کسی پر فضیلت ہے تو صرف نیک اعمال کی بدولت ہے،

(۵۵) جو چیز خریدو اُس کی قیمت حجّت کر کے طے کر لو،

(۵۶) حلم اور شرم یہ دو باتیں خدا کو بہت پیاری ہیں،

(۵۷) جس شخص میں علم بھی ہو اور حلم بھی ہو اُس سے اچھا کوئی آدمی نہیں،

(۵۸) قابو پانے پر جو شخص معاف کر دے وہ کریم ہے،

(۵۹) سختی کرنا بُرا ہے، نرمی کرنا اچھا ہے،

(۶۰) جس شخص میں یہ تین صفات ہیں اُس پر خدا کی رحمت ہوگی، خادم پر مہربانی، ضعیفوں غریبوں پر رحم ماں باپ کی خدمت

(۶۱) نیک ہدایت میانہ روی خاموشی یہ نبوت کی جزو ہیں،

(۶۲) نرمی خدا کو بہت پسند ہے،

(۶۳) خاموش رہنا بڑی عبادت ہے،

(۶۴) خوش کلامی کی عادت ڈالو،

(۶۵) تواضع اور انکساری سے خدا خوش ہوتا ہے،

(۶۶) نبیوں کی چار سنتیں ہیں
حیا، خوشبو لگانا، مسواک کرنا، نکاح کرنا،

(۶۷) صلہ رحمی، خوش خلقی پڑوسی کی مدد ان سے عمر میں

Marfat.com

زیادتی ہوتی ہے،

(۶۸) صلہ رحمی سے عمر دولت بڑھتی ہے،

(۶۹) تین آدمی جنتی ہیں

مسلمان[۱] عادل بادشاہ جو شخص[۲] خلقِ خدا کا ہمدرد ہو (۳) عیالدار مسلمان جو تنگدست ہو اور سوال نہ کرتا ہو،

(۷۰) سخاوت سیرچشمی یہ دو صفات خدا کو بہت پسند ہیں،

(۷۱) سب کا باپ ایک ہے (یعنی حضرت آدم علیہ السلام) سب کا خدا ایک ہے، اس لئے عربی کو عجمی پر گورے کو کالے پر کوئی فضیلت نہیں (یعنی کوئی کسی سے بہتر نہیں، سب برابر ہیں)) خدا کے نزدیک وہ معزز ہے جو پرہیزگار ہے،

(۷۲) خدا کو وہ بندہ بہت پسند ہے جو مالدار ہو اور صاحبِ علم ہو اور نیک ہو،

(۷۳) بدلہ نہ لینا اور صبر کرنا اور معاف کردینا اچھا ہے اگر تم بدلہ لینا چاہو تو اسی قدر تکلیف دے سکتے ہو جس قدر تم کو تکلیف پہنچی ہے، اگر زیادتی کرو گے تو ظالم قرار پاؤ گے،

حکایت

ہارون رشید بادشاہ سے اس کے بیٹے نے شکایت

Marfat.com

کی کہ سپاہی کے لڑکے نے مجھے ماں کی گالی دی بادشاہ نے کہا اگر تم معاف کردو تو اچھا ہے اور اگر بدلہ ہی لینا چاہتے ہو تو اس کو ایک بار وہی گالی دے سکتے ہو،

(۷۴) ناجائز کاموں میں مدد نہیں کرنی چاہیے،

(۷۵) نہ کسی کو نقصان دو نہ نقصان خود اٹھاؤ،

(۷۶) نیکی کا بدلہ نیکی ہے،

(۷۷) انصاف کرو جھوٹ نہ بولو

(۷۸) رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنا کام اپنے ہاتھ سے کر لیتے تھے، باوجودیکہ آپ کے بہت سے خدمت گزار تھے، اس لئے کسی مسلمان کو اپنے گھر کا کام کرنے میں عار نہیں کرنی چاہیئے،

(۷۹) اترانا، اکڑ کر چلنا، شیخی بگھارنا برا ہے،

(۸۰) مرے ہوؤں کو برا نہ کہو،

(۸۱) سخاوت بزرگ اخلاق ہے،

(۸۲) اللہ پیشہ کرنے والے کو دوست رکھتا ہے،

(۸۳) اچھا عمل یہ ہے کہ آدمی اپنے ہاتھ سے کما کر کھائے،

(۸۴) کھیتی کرو، اس میں برکت ہے،

(۸۵) پاک کمائی سوداگروں کی ہے،

(۸۶) سچائی اختیار کرو اور آپس میں میل جول رکھو،

Marfat.com

(۸۷) انسان کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ فضول کام نہ کرے،

(۸۸) جس گھر میں کُتا اور تصویریں (جانداروں کی) ہوں گی اُس میں رحمت کے فرشتے نہ آئیں گے،

(۸۹) تصویر کھچوانا بُرا ہے،

(۹۰) بدگمانی نہ کرو بدگمانی میں جھوٹ ہوتا ہے۔ بے بنیاد باتوں پر کان نہ دھرو، دُوسروں کے عیب تلاش نہ کرو، آپس میں بغض نہ رکھو، کسی سے رُو گردانی نہ کرو، آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو، تم سب اللہ کے بندے ہو،

(۹۱) جو شخص خدا اور قیامت پر ایمان رکھتا ہو اُس کو لازم ہے کہ بات کہے تو اچھی کہے ورنہ چُپ رہے،

(۹۲) جو شخص نرم مزاج نہوگا وہ ساری بھلائیوں سے محرُوم ہوگا،

(۹۳) پہلوان وہ نہیں جو دُوسرے کو پچھاڑے، پہلوان وہ ہے جو غصّے کے وقت آپ کو سنبھالے،

(۹۴) قیدیوں کو چھڑاؤ (جو بے قصور قید ہوئے ہوں یا قرضہ وغیرہ کی بدولت قید ہوں) بھوکوں کو کھلاؤ مریضوں کی تیمار داری کرو،

(۹۵) جماعت کے اُوپر خدا کا ہاتھ ہے،

(۹۶) پرندوں کو اُن کے گھونسلوں میں رہنے دو،

(یعنی بغیر ضرورت اور کسی خاص وجہ کے اُن کو چھیڑنا اُڑانا، اُن کے گھونسلوں کو اُجاڑنا جائز نہیں)

(۹۷) حتی الامکان سوال کرنے سے بچو،

(۹۸) گناہ میں کسی کی تابعداری نہیں، اپنے ماں باپ اور بزرگوں کے حکم کی تعمیل کرنی چاہیئے، لیکن اگر وہ کسی بُری بات کا حُکم دیں تو وہ کام نہ کرنا چاہیے،

(۹۹) کسی کی مصیبت کو دیکھکر خوش نہ ہو،

مسلمان کی شان

(۱) مسلمان وہ ہے جس سے کسی کو نقصان کا ڈر نہ ہو،
(۲) مسلمان ہشیار اور عقلمند اور محتاط ہوتا ہے،
(۳) مسلمان سخی اور سہولت سے کام کرنے والا اور بہادر ہوتا ہے،
(۴) مسلمان نیکی سے خوش ہوتا ہے، اور بدی سے رنجیدہ ہوتا ہے،
(۵) مسلمان میں غیرت ہوتی ہے،
(۶) اچھا اسلام اُس کا ہے جو فضول باتیں اور فضول کام نہ کرے،
(۷) مسلمان خوشی پر شکر کرتا ہے مصیبت پر صبر کرتا ہے
(۸) مسلمان محنتی اور رحم دل ہوتا ہے،
(۹) مسلمان ہاتھ سے کما کر کھانے والا ہوتا ہے، سوال کرنے کا عادی نہیں ہوتا،

عربی

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم عربی زبان بولتے تھے، قرآن مجید بھی عربی زبان میں ہے، عربی دنیا کی تمام زبانوں میں سب سے زیادہ میٹھی اور صحیح اور بڑی زبان ہے،

جو لوگ عربی جانتے ہیں وہ قرآن شریف اور نماز وغیرہ صحیح طور پر پڑھ سکتے ہیں اور اُس کے معنی بھی سمجھ سکتے ہیں، حضور نے فرمایا ہے :-

(۱) عربی زبان کا بولنا ذکرِ خدا میں سمجھا جائے گا،

Marfat.com

حفظِ صحت

(۱) سردی بہت سی بیماریوں کی جڑ ہے ،

(۲) کچھ دھوپ اور کچھ چھاؤں میں نہ بیٹھو ۔

(۳) نہار پانی پینے سے کمزوری پیدا ہوتی ہے ،

(۴) مکان کو لوبان کا دھواں دیا کرو ،

(۵) جنگلی پودینہ کا گھر کو دھواں دیا کرو ،

(۶) کوڑھی سے بچا کرو ،

(۷) گائے کا دودھ پیا کرو

(۸) زیتون کا تیل کھاؤ اور لگاؤ ،

(۹) انگور کا ایک ایک دانہ کھاؤ ،

(۱۰) انجیر کھایا کرو ،

(۱۱) سبزے کو دیکھا کرو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سبزہ اور بہتے ہوئے پانی کو دیکھنا بہت پسند فرماتے تھے ،

(۱۲) سُرمہ لگایا کرو ،

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سوتے وقت تین تین سلائی سُرمہ لگایا کرتے تھے ،

(۱۳) اگر تم سُرمہ لگاتے رہو گے تو نگاہ بھی بڑھے گی اور پلکیں بھی بڑھیں گی ،

Marfat.com

(۱۴) رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن بیچ میں چھوڑ کر سر کو تیل ملا کرتے تھے،

(۱۵) شہد سے بہتر کوئی دوا نہیں،

(۱۶) ہر مہینے میں تین دن تک برابر شہد چاٹے تو بہت سی بیماریوں سے بچا رہے،

(۱۷) صبح نہار منہ کھجور کھاؤ تو معدے کے کیڑے مر جائیں گے،

(۱۸) صبح نہار منہ مسواک کرنے سے لکنت وغیرہ بیماریوں سے شفا ہوتی ہے،

(۱۹) خربوزے میں دس صفات ہیں، غذا بھی ہے، پانی بھی ہے، میوہ بھی ہے، اس کا شیرہ بہت مزیدار ہے، مثانے کو صاف کرتا ہے، اعصاب کی سردی کو دور کرتا ہے، معدے کو صاف کرتا ہے، چہرے کو صاف کرتا ہے، مردانگی کی قوت کو بڑھاتا ہے، عورتوں کے لئے بہت فائدہ مند ہے،

(۲۰) دھوپ سے جو پانی گرم ہو اس کے استعمال کرنے سے برص کا خطرہ ہے،

(۲۱) قبرستان میں پاخانہ کرنے سے برص کا خطرہ ہے،

(۲۲) بیمار کی سی صورت نہ بناؤ ورنہ بیمار ہو جاؤ گے،

Marfat.com

(۲۳) جس جگہ طاعون ہو وہاں نہ جاؤ اگر تمہارے وطن میں طاعون ہو تو وہاں سے نہ بھاگو،

(۲۴) بیمار کو کھانے پینے پر مجبور نہ کرو،

(۲۵) اگر دھوپ ہو تو سایہ میں آجاؤ

(۲۶) دوپہر کے کھانے کے بعد قیلولہ کرو، یعنی تھوڑی دیر لیٹ جاؤ،

(دوپہر کا کھانا کھا کر تھوڑی دیر لیٹ رہے نیند آئے یا نہ آئے، رات کا کھانا کھا کر تھوڑی دیر ٹہلے)

(۲۷) جھوٹ نہ بولو اس سے حافظہ کم ہوتا ہے،

(۲۸) خوشبو مجھ کو بہت پسند ہے،

(۲۹) استنجا پہلے ڈھیلے سے کرو پھر پانی سے،

(۳۰) جو پانی وغیرہ کا برتن رات کو کھلا رہا ہو اُس میں سے نہ پینا چاہیئے،

نماز

نماز ارکانِ اسلام میں سب سے بڑا رکن ہے، قرآن مجید اور حدیث شریف میں سب سے زیادہ نماز کی تاکید ہے نماز کے ظاہری اور باطنی بہت سے فائدے ہیں، نماز کی وجہ سے آدمی کو پاک صاف رہنا پڑتا ہے، بعض ڈاکٹروں اور حکیموں نے لکھا ہے کہ نماز پڑھنے سے تندرستی کو بہت فائدہ ہوتا ہے،

(۱) لڑکا جب سات برس کا ہو اُس کو نماز کی تاکید کرنی چاہیئے اور جب دس برس کا ہو تو اُس کو تنبیہ کر کے پڑھانی چاہیئے

(۲) نماز دین کا ستون ہے جس نے نماز کو قائم رکھا اُس نے دین کو قائم رکھا، جس نے نماز کو ڈھایا (یعنی چھوڑ دیا) اُس نے دین کو ڈھا دیا،

(۳) نماز مسجد میں جماعت کے ساتھ پڑھو،

(۴) جماعت سے نماز پڑھنے میں پچیس گنا زیادہ ثواب ملتا ہے،

(۵) نماز میں شِفا ہے،

Marfat.com

روزہ

ارکان اسلام میں سے روزہ بھی ہے روزہ لڑکوں پر بالغ ہونے پر فرض ہوتا ہے، قرآن مجید اور حدیث شریف میں روزہ رکھنے کی سخت تاکید ہے، اور اس کا بہت بڑا اجر و ثواب ہے، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ خداوند کریم فرماتا ہے:-

(۱) روزہ خاص میرے لئے ہے،

(۲) روزہ رکھو اس سے صحت حاصل ہوگی،

حکیموں اور ڈاکٹروں نے بھی لکھا ہے کہ روزہ رکھنے سے تندرستی حاصل ہوتی ہے،

Marfat.com

حج و زکوٰۃ

حج اور زکوٰۃ بھی روزہ نماز کی طرح فرض ہیں، لیکن
عاقل، بالغ، صاحبِ مال مسلمان پر فرض ہیں، چونکہ یہ کتاب
بچوں کے لئے ہے، اِس لئے اِس میں اِن کا ذکر نہیں کیا جا
روزہ چونکہ اکثر بچے بھی رکھتے ہیں اِس لئے روزہ کا ذکر
کیا گیا، یہ سمجھ لینا چاہئیے کہ نماز، روزہ حج زکوٰۃ اِن
چاروں میں سے کسی ایک کا بھی جو انکار کرے وہ کافر ہے
اور جو اِن کو چھوڑے وہ فاسق ہے،

Marfat.com

قرآن

اِس قدر قرآن کا زبانی یاد کرنا کہ جس سے نماز پڑھ سکے ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے، تمام قرآن کا حفظ کرنا فرضِ کفایہ اور سنت عین ہے،

(۱) تم میں اچھا آدمی وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور سکھایا،

(۲) قرآن کا ایک حرف پڑھنے سے دس نیکیوں کا ثواب ملتا ہے،

(۳) قرآن کا دیکھکر پڑھنا زبانی پڑھنے سے ہزار درجہ افضل ہے،

(۴) جو قرآن دیکھکر پڑھے گا اُس کی نگاہ میں ترقی ہوگی،

(۵) قرآن سے شفا حاصل کرو،

(۶) میری اُمت کے شریف اور بزرگ حاملِ قرآن اور حافظ قرآن ہیں ۔

(۷) جو شخص قرآن حفظ کرے گا اللہ تعالیٰ مرتے دم تک اُس کی عقل کو سالم رکھے گا،

(۸) حافظ قرآن مقبول الدعا ہوتا ہے،

(۹) قرآن کی اگر ایک آیت کو بھی غلط کہا تو کافر ہوگیا،

(۱۰) قرآن حفظ کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ اس قلب کو آگ کا عذاب نہ دے گا،

(۱۱) حافظِ قرآن کو خدا جنّت میں داخل کرے گا اور اس کی شفاعت سے اس کے خاندان کے ایسے دس آدمیوں کو بخش دے گا جو عذاب کے مستحق ہوں گے،

(۱۲) حافظِ قرآن کے ماں باپ کے عذاب میں تخفیف ہو گی؛

(۱۳) قرآن چالیس دن میں ختم کیا کرو،

(یعنی روزانہ تلاوت کر کے چالیس دن میں پورا کیا کرو)

(۱۴) تفسیر ابنِ عادل میں حذیفہ و ابن سعید سے مرفوعاً روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ جب کسی قوم پر عذاب بھیجنا چاہتا ہے مگر جب دیکھتا ہے کہ مکتب میں اُن کے بچّے پڑھ رہے ہیں (الحمد للہ ربّ العالمین) تو چالیس برس تک اُن کے عذاب کو ملتوی کر دیتا ہے،

(۱۵) امام ابن حجر نے لکھا ہے کہ قرآن کو پڑھے معنی سمجھتا ہو یا نہ سمجھتا ہو، قرآن کے لفظوں کا زبان سے ادا کرنا بھی عبادت ہے،

Marfat.com

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت

(۱) تم میں سے کوئی مومن کامل نہیں ہو سکتا۔ یہاں تک کہ میں
اس کے دل میں اس کے ماں باپ اس کی اولاد اور سب
لوگوں سے زیادہ پیارا ہو جاؤں۔

(۲) جس نے مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر
دس دفعہ درود بھیجتا ہے۔

Marfat.com

دعا اور عملیات

(۱) ہر کام کے لئے خدا سے دعا کرو ہر ضرورت کو اُسی سے مانگو، اُسی سے مدد چاہو۔

(۲) ضعیفوں کی دعا سے خدا رزق بڑھاتا ہے

(۳) بوڑھے چھوٹوں کے لئے دعا کرتے ہیں تو خدا چھوٹوں کی مدد کرتا ہے

(۴) سورۂ یٰسین پڑھکر دعا کرنے سے ہر حاجت پوری ہوتی ہے۔

(۵) بیمار پر سات بار الحمد پڑھکر دم کرنے سے شفا ہوتی ہے۔

(۶) چاروں قل اور آیت الکرسی پڑھکر اپنے اُوپر دم کرنے سے دُشمن وبا بلا اور مصیبت سے محفوظ رہتا ہے

(۷) سورۂ الرحمٰن پڑھکر دعا کرنے سے مقاصد حاصل ہوتے ہیں۔ امتحان کی کامیابی روزگار کی ترقی ادائیگی قرض حصولِ ملازمت شادی خانہ آبادی حاکم کی مہربانی حصولِ اولاد وغیرہ تمام مقاصد پورے ہوتے ہیں۔

(۸) درود شریف پڑھنا بھی حل مشکلات کے لئے مجرّب ہے۔

Marfat.com

مسلمانوں کے عقیدے

(۱) خدا ایک ہے، وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ تک رہے گا، کوئی اُس کا شریک اور ساجھی نہیں، نہ اُس کے ماں باپ ہیں نہ بھائی بہن بیوی اور اولاد ہے، وہ ہر وقت ہر جگہ حاضر و ناظر ہے، اُسی نے تمام مخلوق کو پیدا کیا ہے وہ قادرِ مطلق ہے، کوئی چیز اُس کی قدرت سے باہر نہیں، وہ سب کی اگلی پچھلی باتیں جانتا ہے، اُس کے سوا کوئی عالم الغیب نہیں، وہی مارتا ہے، وہی جلاتا ہے، وہی روزی دیتا ہے،

(۲) خداوند کریم نے مخلوق کی ہدایت کے لئے بہت سے پیغمبر بھیجے، اور ان پر کتابیں نازل کیں، سب سے پہلے پیغمبر حضرت آدم علیہ السلام تھے اور سب سے آخری پیغمبر تمام نبیوں کے سردار جانے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔ آپ پر قرآن شریف نازل ہوا جو ہر طرح مکمل خدا کا کلام ہے۔ نبیوں نے بہت سے معجزے دکھائے، ہمارے حضرت نے بھی بہت سے معجزے دکھائے، خدا نے آپ کو معراج جسمانی کی عزت بھی عطا فرمائی، حدیث شریف رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

کا کلام ہے،

(۳) خدا کی ایک نورانی مخلوق فرشتے ہیں،

(۴) وہ لوگ جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے اور اُنہوں نے حضرت کو دیکھا صحابی کہلاتے ہیں، اُن کی تعداد ایک لاکھ سے زیادہ تھی، ہم کو ہر صحابی اور ہر صحابیہ سے محبت ہے، ہم اُن کی تعظیم کرتے ہیں،

اصحاب میں چار صحابیوں کا مرتبہ سب سے زیادہ ہے اوّل حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ دُوسرے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ، تیسرے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ، چوتھے حضرت علی رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام بیویاں اور اُن کی اولاد حضرت فاطمہ حضرت امام حسن، حضرت امام حسین یہ سب بھی صحابیوں میں سے ہیں، اور واجب التعظیم ہیں،

(۵) اصحاب کے بعد اُن کے شاگردوں کے شاگردوں نے قرآن و حدیث سے مسئلے نکالے، اِن میں چار زیادہ مشہور ہیں، ایک امام اعظم دُوسرے امام مالک تیسرے امام شافعی. چوتھے امام احمد بن حنبل. اِن چاروں اماموں میں سے کسی ایک کی تقلید کرنا واجب ہے، اماموں نے جو مسئلے جمع کئے اُس کو علم فقہ کہتے ہیں،

(۶) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت میں بہت سے بزرگ اور ولی گزرے ہیں اور قیامت تک یہ سلسلہ قائم رہے گا، ولیوں سے کرامتیں بھی ظاہر ہوئی ہیں،

(۷) ایک دن قیامت آئے گی، تمام مخلوق فنا ہو جائے گی، پھر سب کو زندہ کرے گا، سب خدا کے سامنے جائیں گے، ہر شخص کے نیک و بد اعمال کا حساب ہو گا، نیک لوگ جنت میں جائیں گے، گنہگار اور کافر دوزخ میں جائیں گے،

Marfat.com

حصۂ نظم

حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض واقعات کو میں نے نظم کیا تھا۔ ان کو بصورت کتاب از نام خلقِ عظیم ۱۳۴۶ھ ہجری میں شائع کیا تھا ۱۳۵۹ھ ہجری میں برخوردار عبد الصمد فاضل جامعہ ازہر مصر، پروفیسر اورینٹل کالج لاہور نے بعض واقعات کو نظم کر کے از نام خلقِ عظیم حصّہ دوم طبع کرایا، ان دونوں حصّوں میں سے چند روایات کو درج ذیل کیا جاتا ہے:

از

خُلقِ عظیم حصّہ اوّل

فخر و امتیاز سے نفرت

سفر میں تھے سالار بیت الحرام
کیا ایک منزل پہ جا کر قیام

صحابہ نے تقسیم خدمات کیں
ہوا کھانے پینے کا یوں اہتمام

ہوئے کام میں اپنے مصروف سب
چلے لکڑیاں لینے خیر الانام

صحابہ نے کی عرض محبوبِ حق
ہمارے لئے رہنے دیجے یہ کام

نہیں کرتا ممتاز ہیں آپ کو
رسولِ خدا نے کیا یہ کلام

خوشامد سے نفرت

وفد آیا بنی عامر کا جو پیشِ حضرت
اُس نے کی عرض کہ یا سیدِ والا آقا

حضرتِ سرورِ عالم نے یہ ارشاد کیا
یوں نہ فرمایئے آقا ہے خداوند علا

وفد والوں نے کہا پھر کہ حبیبِ داور
آپ ہم سب سے ہیں ہر طرح سے اعلیٰ افضل

بولے حضرت کہ کسی حال کسی کام میں بھی
اہلِ ایماں کو تملق نہیں ہرگز زیبا

عفو و کرم

لشکرِ کفر نے غلبہ جو اُحد میں پایا
منتشر ہوگئی جمعیت فوجِ اسلام

Marfat.com

چند اصحاب تھے میدانِ وغا میں باقی
اُن کے حلقے میں تھے سالارِ اُمم خیرِ انام
ناگہاں حملہ کیا لشکرِ بد اختر نے
کہ کسی طرح سے حضرت کا کریں کام تمام

سنگ اور تیر برستے تھے مثالِ باراں
برق کی طرح چمکتے تھے سنان و صمصام
وار کرتا تھا جو حضرت پہ کوئی کینہ ور
اپنے اُوپر اُسے لے لیتے تھے اصحابِ کرام

ابنِ قمیہ نے اس زور سے پتھر مارا
خود کا حلقہ گھسا چہرۂ انور میں تمام
دوسرے سنگ سے عتبہ نے کئے دانت شہید
چُور زخموں سے ہوا آپ کا سارا اندام

خُون کو پونچھتے جاتے تھے شہنشاہِ رسل
اور لبِ پاک پہ جاری تھا یہ اُس وقت کلام
میرے رتبے سے یہ آگاہ نہیں جاہل ہیں
دے ہدایت مری اس قوم کو ربِ علام

از

خلقِ عظیم حصّہ دوم

اچھّے اصول

وفد آیا بنی عامر کا جو پیشِ حضرت
سب کے سب اُس میں تھے مردانِ دلاور صفدر

اِس قبیلے نے ہزیمت نہ کبھی پائی تھی
ساتھ رہتی تھی جہاں جاتے تھے یہ فتح و ظفر

حضرتِ سرورِ عالم نے یہ پوچھا اُن سے
کیا سبب ہے کہ جو تم رہتے ہو غالب سب پر

عرض سب نے یہ کیا سیّد والا آقا
ہے ہمیشہ سے یہ معمول ہمارا یکسر

خویش و بیگانہ کسی پر نہیں کرتے بیداد
مرد و زن خورد و کلاں رہتے ہیں سب شیر و شکر

اور نہیں کرتے ہیں آپس میں کبھی رشک و حسد
صبر کرتے ہیں مصیبت کوئی پیش آئے اگر

خوش ہوئے سُن کے شہنشاہِ اُمم خیر انام
اور فرمایا یہ اخلاق ہیں سب سے بہتر

Marfat.com

احسان کا بدلہ احسان

وفدِ حبشہ جو ہوا حاضرِ دربارِ نبی
آپ نے لطف و محبت سے بنایا مہماں

اُن کی خدمات بجا لاتے تھے خود ہی حضرت
کی صحابہ نے گزارش کہ رسولِ یزداں

نہیں زیبا کہ کریں آپ کسی کی خدمت
ان کے آرام کا ہم لوگ کریں گے ساماں

حضرتِ سرورِ عالم نے یہ ارشاد کیا
شاہِ حبشہ نے صحابہ کو مرے دی تھی اماں

ہے یہ بہتر کہ میں خود ہی کروں اِن کی خدمت
حکم حق ہے کہ ہے احسان کا بدلہ احساں

اوّل خویش بعدہٗ درویش

سنِ ہجری کا نواں سال تھا جب وفد تجیب
ہوا حاضر سرِ دربارِ رسولِ اکبر

ساتھ تھا اُن کے بہت مال زکات و صدقات
رکھدیا لا کے وہ سب پیشِ حبیبِ داور

Marfat.com

تاکہ فرمائیں مساکین کو تقسیم حضور
منتفع اُس سے ہوں مُسکانِ مدینہ اکثر

حضرتِ سرورِ عالم نے یہ ارشاد کیا
غیروں سے اپنوں کو دینا ہے زیادہ بہتر

بولے وہ اپنے اقارب کو بہت کچھ دے کر
ساتھ لائے ہیں وہی باقی بچا تھا جو زر

خوش ہوئے سُن کے شہنشاہِ اُمم خیرِ انام
عہدِ حضرت میں عمل اُن کا یہی تھا اکثر

کلمات

جن بزرگوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے خود تعلیم حاصل کی اور جنہوں نے قرآن و حدیث پر پورا پورا عمل کیا اُنہوں نے مسلمانوں کے فائدے کے لئے کچھ چھوٹے چھوٹے کلمے ارشاد فرمائے ہیں جو قرآن و حدیث سے ماخوذ ہیں یہاں اُن کا کچھ انتخاب پیش کیا جاتا ہے، کیونکہ اُن بزرگوں کے اقوال رسول اکرم کے اقوال کا مفہوم اور مطلب ہیں، حدیث سے جُدا نہیں ہیں، بلکہ حدیثوں ہی کا مطلب و ترجمہ ہیں؛

Marfat.com

کلمات

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

ہر کام میں خدا سے مدد چاہو، اپنے بچاؤ کی مدد کرو، جہالت اور غرور سے دور رہو۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ

جس کو حیا نہیں اس کا دل مُردہ ہے۔ طمع عقل پر پردہ ڈال دیتی ہے، جس نے طمع، غصہ اور خواہشاتِ نفس سے اپنے آپ کو بچالیا، اس نے دارین میں فلاح پائی، دروغ گو فاجر ہے اور فاجر ہلاک ہوتا ہے۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

اقوال مہذب اور افعال مؤدب اختیار کرو۔ تہمت کے مقام سے بچو، لین دین میں راستی سے کام لو۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ

بہت کھانے والے کا معدہ گراں اور کمزور ہوتا ہے، نیک

Marfat.com

عمل سے عمر میں برکت ہوتی ہے ،

خواجہ اویس قرنی رحمتہ اللہ علیہ

میں نے بلندی طلب کی تو عاجزی میں پائی ۔ میں نے سرداری کو چاہا تو سچائی میں پایا ،

امام زین العابدین رحمتہ اللہ علیہ

پانچ آدمیوں سے علیحدہ رہنا چاہیے ، فاسق ، بخیل ، احمق ، کذاب ، قاطع رحم

حضرت سعید بن مسیب رحمتہ اللہ علیہ

جس دنیا کو انسان اس نیت سے حاصل نہیں کرتا کہ اس کے ذریعہ سے اپنے مذہب اپنی شرافت کو بچائے یا صلہ رحم کرے تو اس میں خیر نہیں ،

امام حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ

اپنے بھائیوں کی عزت کرو، طمع پرہیزگاری کو تباہ کرتی ہے،

امام جعفر صادق رحمتہ اللہ علیہ

جو دوسروں کے مال کی طرف نظر اٹھاتا ہے وہ فقیر مرتا ہے، جو جاہلوں کے پاس بیٹھتا ہے وہ ذلیل ہو جاتا ہے، جو عالموں سے ملتا ہے عزیز ہو جاتا ہے جو برے مقامات پر جاتا ہے بدنام ہو جاتا ہے، ہمیشہ حق بات کہو خواہ تمہارے خلاف ہو یا موافق ہو، چار چیزوں کے لیے شریف آدمی کو شرم نہ کرنی چاہیے، ماں باپ کی تعظیم و خدمت، اپنی جگہ سے اٹھنے میں، مہمان کی خدمت میں، استاد کی خدمت میں اگرچہ گھر میں نوکر غلام ہوں،

امام اعظم رحمتہ اللہ علیہ

علم پہ کاربند رہ،

امام سفیان ثوری رحمتہ اللہ علیہ

نیک خصلتی خدا کے غصّے کو ٹھنڈا کرتی ہے، علم حاصل کرنا، علم پر عمل کرنا، علم کو پھیلانا خدا کی عبادت ہے،

خواجہ محمد سماک رحمتہ اللہ علیہ

تواضع یہ ہے کہ اپنے آپ کو کسی سے اچھّا نہ سمجھے،

خواجہ فضیل بن عیاض رحمتہ اللہ علیہ

دو عادتیں دل کو خراب کرتی ہیں، ایک بہت کھانا، دوسرے بہت سونا، دین کی اصل عقل ہے، عقل کی اصل علم ہے،

خواجہ یوسف اسباط رحمتہ اللہ علیہ

خدا کے احکام جس سے بھی سُنے قبول کرے، ہر ادنیٰ آدمی کے ساتھ نرمی اور عاجزی سے پیش آئے، بڑے آدمی کی عزّت کرے،

Marfat.com

خواجہ ابو سلیمان دارانی رحمتہ اللہ علیہ

ہر چیز کا زیور دل اور دل کا زیور سچائی ہے۔

خواجہ بشر حافی رحمتہ اللہ علیہ

کسی کو بُرا نہ کہو۔

خواجہ بایزید بسطامی رحمتہ اللہ علیہ

نیک لوگوں کی صحبت نیک اعمال سے بہتر ہے۔ بد لوگوں کی صحبت بد اعمال سے بدتر ہے۔ گناہ سے اس قدر نقصان نہیں پہنچتا جس قدر مسلمان بھائی کو ذلیل کرنے سے پہنچتا ہے حیات علم میں ہے۔

خواجہ سری سقطی رحمتہ اللہ علیہ

حسن خلق خلق کو نہ ستانے کو کہتے ہیں۔

Marfat.com

خواجہ محمد علی حکیم الترمذی رحمتہ اللہ علیہ

جس کی ہمت دین کی طرف مصروف ہوتی ہے اُس کے تمام دنیوی کام دینی ہمت کی برکت سے پورے ہوتے ہیں،

خواجہ ابو حفص حداد رحمتہ اللہ علیہ

تکلف کرنے والا جوانمرد نہیں ہوتا،

شاہ شجاع رحمتہ اللہ علیہ

جھوٹ، خیانت، غیبت سے باز رہو،

خواجہ حمدون قصار رحمتہ اللہ علیہ

جہاں تک ہو سکے دنیا کے لیے کسی پر غصہ نہ کرنا،

خواجہ عبداللہ مغربی رحمتہ اللہ علیہ

سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو لوگوں کی تواضع

کرتا ہے،

خواجہ سہیل بن عبداللہ تستری رحمتہ اللہ علیہ

بُری عادتوں کو چھوڑ کر نیک عادتیں اختیار کرنا بلند مرتبہ ہے۔ جہالت سے بڑا کوئی گناہ نہیں،

خواجہ ابو سعید خزاز رحمتہ اللہ علیہ

اپنے عزیز وقت کو اچھے کاموں میں صرف کر سب سے زیادہ آئندہ زمانے کا خیال کر،

خواجہ جنید بغدادی رحمتہ اللہ علیہ

آدمی اچھی عادتوں سے ہوتا ہے، اچھی صورت سے نہیں ہوتا،

خواجہ ابوالحسن بوشنگی رحمتہ اللہ علیہ

نیک سلوک کرنا، اور اُس پر ہمیشہ قائم رہنا جوانمردی ہے

Marfat.com

خواجہ ابو یعقوب جوری رحمتہ اللہ علیہ

جو شخص اپنے کام میں خدا سے مدد نہیں چاہتا ہمیشہ ذلیل رہتا ہے۔ جس نعمت کا شکر ہوتا ہے اُس کو زوال نہیں،

خواجہ عبداللہ منازل رحمتہ اللہ علیہ

ہم بہ نسبت علم کے ادب کے زیادہ محتاج ہیں

حضرت مولانا شاہ احمد حسن محدث امروہوی رحمتہ اللہ علیہ

نعمت کا شکر یہ ہے کہ اُس نعمت کو جائز حقوق میں ادا کرے اور خدا کی راہ میں صرف کرے، فضول خرچی دین و دُنیا دونوں کی بربادی ہے، بخل بڑا عیب اور گناہ ہے، خرچ میں میانہ روی اور کفایت چاہیے، عقلمند آدمی آئندہ کا خیال رکھتا ہے، دُنیا کی ترقی اور امن میں کوشش کرنا ہر انسان پر لازم ہے،

Marfat.com

حضرت حافظ عبدالرحمٰن صاحب پنجابی مرادآبادی رحمتہ اللہ علیہ

نیک عمل تھوڑا سا بھی نجات کا سبب ہو سکتا ہے۔ بُرا کام تھوڑا سا بھی بربادی کا باعث ہو سکتا ہے،

جو علم کی روشنی سے محروم ہے وہ آنکھ اور دل دونوں کا اندھا ہے، مومن وہ ہے جو ہر جاندار کی خدمت کرے، اور اُس کو آرام پہنچائے،

Marfat.com

تعلیم نماز

لفظ	معنی مطلب
ستر:-	بدن کا وہ حصہ جس کا چھپانا فرض ہے۔ مرد کا ستر ناف سے گھٹنوں کے نیچے تک ہے۔ عورت کا منہ اور ہاتھ اور پاؤں کے پنجوں کے سوا تمام بدن ستر میں داخل ہے
غسل:-	نہانا
تکبیر:-	اللہ اکبر
ثنا:-	سبحانک اللھم
فاتحہ:-	الحمد
تسبیح رکوع:-	سبحان ربی العظیم
تسبیح سجدہ:-	سبحان ربی الاعلیٰ
تشہد:-	التحیات

نماز کے لئے یہ ضروری ہے کہ نمازی کا بدن پاک ہو۔ اور پاک کپڑے سے بدن ڈھکا ہوا ہو۔ یعنی پاک کپڑے

Marfat.com

پہنے ہوئے ہو۔ جس جگہ یا جس چیز پر نماز پڑھے وہ پاک ہو صاف ہو + وضو کرکے قبلہ کی طرف منہ کرکے کھڑا ہو +

وضو کی ترکیب

اگر غسل کرکے بدن پاک کرلیا ہے تو وضو اِس طرح کرے۔ اوّل بِسمِ اللہ پڑھ کر دونوں ہاتھ پہونچوں تک تین بار دھوئے۔ ہاتھ دھونے میں اُنگلیوں میں خِلال کرے۔ یعنی ایک ہاتھ کی اُنگلیاں دُوسرے ہاتھ کی اُنگلیوں میں ڈال کر ہلائے۔ پھر تین بار کُلّی کرے۔ اِس طرح کہ حلق تک پانی پہنچے۔ یعنی غرارا کرے۔ اور کھنکار کر حلق صاف کرے (روزہ ہو تو حلق تک پانی نہ پہنچائے) پھر ناک میں پانی دے۔ اور بائیں ہاتھ کی چھوٹی اُنگلی کو ناک میں ڈال کر ہلائیں۔ پھر بائیں ہاتھ سے ناک سِنکے۔ ناک میں بھی تین بار پانی پہنچائے۔ اِس کے بعد تین بار ہاتھ دھوئے۔ اِس طرح کہ ماتھے کے بالوں کی جڑ سے لے کر کانوں کی لو اور ٹھوڑی کے نیچے گردن تک تر ہو جائے۔ پھر تین بار کہنیوں تک ہاتھ دھوئے۔ پھر دونو ہاتھوں کی اُنگلیوں پر پانی لے کر سارے سر کا مسح معہ کانوں کے کرے (مسح یعنی ہاتھ بھگو کر اُوپر پھیر دینا)

پھر تین بار ٹخنوں تک پاؤں دھوئے۔ پاؤں دھونے میں

پیروں کی اُنگلیوں میں بائیں ہاتھ کی چھوٹی اُنگلی سے خلال کرے۔ یعنی چھوٹی اُنگلی پاؤں کی اُنگلیوں میں ڈال کر ہلائے۔ اِن میں سے کوئی جگہ سُوکھی نہ رہے۔ وضُو سے پہلے دانتوں میں خلال کرے۔ تاکہ دانتوں کے اندر کوئی کھانے کی چیز لگی ہوئی ہے تو نکل جائے۔ اور مسواک کرنی چاہیئے۔ اگر ہاتھ میں انگوٹھی ہے تو اُس کو بھی ہلانا چاہیئے۔

وضُو کرنے میں یا وضُو کرنے کے بعد اگر ریح آئے یا پیشاب کا قطرہ آیا۔ یا بدن سے خُون بہ نکلے۔ یا قَے آئی تو وضُو ٹوٹ جائے گا۔ سونے اور نماز میں کِھل کِھلا کر ہنسنے سے بھی وضُو ٹوٹ جاتا ہے۔

نہانا

انسان کا بدن نہانے سے پاک ہوتا ہے۔ نہانے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ اوّل پہونچوں تک دونوں ہاتھ دھوئے۔ پھر بدن پر جس جگہ کوئی ناپاکی پیشاب۔ پاخانہ۔ جانوروں کی بیٹ۔ قَے پیپ۔ یا خُون وغیرہ لگا ہو تو اُس کو خُوب دھو کر صاف کرے پھر آب دست کرے۔ اِس کے بعد وضُو کرے۔ پھر تمام بدن کو پانی سے تر کر کے اِس طرح ملے کہ ایک بال بھی سُوکھا نہ رہے۔ سر کو خُوب مل کر تر کرے۔ پھر تین بار بدن پر پانی

بہائے۔ آخر میں پیر دھوئے۔ غسل کے بعد جب پیشاب کرے تو پیشاب کے مقام کو ڈھیلے سے سکھائے۔ پانی سے دھوئے اگر ایسا نہ کیا تو بدن پاک نہ رہے گا ؎

کپڑے کی پاکی

کپڑے پر پیشاب یا پاخانہ یا خون یا پیپ یا قے یا جانوروں کی بیٹ نہ لگی ہو۔ اگر لگ جائے تو اُس کو دھو کر چھڑائے۔ اِس طرح کہ اُس کا نام و نشان نہ رہے۔ پھر تین بار دھو کر پاک کرے۔ جس جگہ یا جس چبوترے پر نماز پڑھے وہ بھی اسی طرح پاک صاف ہو۔ خشک زمین اور سبز گھاس وغیرہ پر بھی نماز پڑھ سکتے ہیں۔ اگر وہ کوڑی یا پاخانہ یا اور ایسی ہی ناپاکی کی جگہ نہیں ہے ؎

ترکیب نماز

نمازیں بہت سی قسم کی ہیں۔ مگر وہ نمازیں جن کا پڑھنا لازمی ہے اور جو کسی طرح معاف نہیں ہو سکتیں تین قسم کی ہیں

فرض　　　　واجب　　　　سنت موکدہ

نماز دن رات میں پانچ وقت کی فرض ہے ؎

۱	۲	۳	۴	۵
صبح	ظہر	عصر	مغرب	عشا

Marfat.com

صبح کی نماز کا وقت نور کے تڑکے سے سورج نکلنے کے پہلے تک ہے۔ ظہر کا وقت دوپہر ڈھلنے سے ساڑھے تین گھنٹے تک ہے۔ عصر کا وقت ظہر کے بعد شروع ہوتا ہے اور سورج کے چھپنے سے پہلے تک رہتا ہے؛

مغرب کا وقت سورج چھپنے سے شروع ہوکر پون گھنٹے تک ہے۔ عشا کا وقت سورج چھپنے کے ڈیڑھ گھنٹے کے بعد سے آدھی رات تک۔ جمعہ کے دن ظہر کے وقت جمعہ کی نماز پڑھی جاتی ہے۔ اس دن ظہر کی نماز نہیں پڑھتے؛

رمضان میں بیس رکعت تراویح سنت موکدہ ہے۔ تراویح عشا کی سنتوں اور وتروں کے درمیان پڑھی جاتی ہیں؛

وقت نماز	تعداد فرض	تعداد واجب	تعداد سنت موکدہ فرضوں سے پہلے	تعداد سنت موکدہ فرضوں کے بعد
فجر	۲	۰	۲	۰
ظہر	۴	۰	۴	۲
عصر	۴	۰	۰	۰
مغرب	۳	۰	۰	۲
عشا	۳	۳ (وتر)	۰	۲

وضو کر کے قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو اور آہستہ اس طرح نیت کرے (نیت کرتا ہوں میں دو رکعت نماز سنت فجر کا وقت منہ میرا طرف کعبہ شریف کی) یہ کہہ کر اللہ اکبر کہتا ہوا کانوں کی لو تک

ہاتھ اُٹھا کر ناف کے نیچے اِس طرح ہاتھ باندھے کہ دہنا ہاتھ بائیں کے اُوپر رہے اور دہنے ہاتھ کی اُنگلیوں سے بائیں ہاتھ کا پہونچا پکڑے۔ اس کے بعد ثنا پڑھے۔ پھر اعوذ بسم اللہ پڑھکر الحمد پڑھے الحمد کے بعد قرآن مجید کی کوئی سُورت یا تین آیتیں پڑھے۔ پھر اللہ اکبر کہتا ہوا جھکے اور دونوں ہاتھوں کے پنجوں سے دونوں گھٹنے تھام لے۔ اس کو رکُوع کہتے ہیں۔ رکُوع میں تین بار سبحان ربی العظیم پڑھکر (سمع اللہ لمن حمدہ) کہتا ہوا سیدھا کھڑا ہو جائے۔ ایک منٹ کے بعد اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں جائے۔ ناک اور ماتھا زمین پر رکھے۔ دونوں ہاتھوں کے پنجے مُنہ کے قریب رکھے کہنیوں کو بغل سے علیحدہ رکھے۔ سجدے میں تین بار (سبحان ربی الاعلیٰ) پڑھکر اللہ اکبر کہتا ہوا اُٹھے اور دونوں پیروں پر بیٹھ جائے۔ ایک منٹ کے بعد پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدے میں جائے اور تین بار (سبحان ربی الا علیٰ) پڑھکر اللہ اکبر کہتا ہوا سیدھا کھڑا ہو جائے۔ یہ ایک رکعت ہوئی۔

کھڑا ہو کر بسم اللہ الحمد اور کوئی سُورت پڑھکر پہلے کی طرح رکُوع سجدے کرے۔ اس رکعت میں سجدے کے بعد کھڑا نہ ہو بیٹھ جائے۔ اور التحیات و درُود دعا پڑھکر اول دہنی طرف منہ پھیرتا ہوا کہے۔ السلام علیکم ورحمتہ اللہ۔ پھر دُوسری طرف منہ پھیرتا ہوا یہی کہے۔ یہ دو رکعتیں پوری ہو گئیں۔ اُن کے بعد اور عزیز واقارب اور

Marfat.com

مسلمانوں کے لئے دعا مانگیں ❖

نیت میں جس وقت کی جو نماز پڑھے اُس کا نام لے اور اُس کی رکعتوں کو کہے۔ یعنی اگر ظہر کی سنتیں پڑھی ہیں تو کہے چار سنت ظہر اگر فرض پڑھتے ہیں، تو کہے چار رکعت فرض ظہر اسی طرح اور وقتوں کی نماز میں کرے۔ سنتیں سب اور وتر اسی طرح پڑھے جاتے ہیں ❖

اگر چار رکعت سنت یا تین وتر یا چار یا تین فرض پڑھے تو دوسری رکعت میں التحیات پڑھکر اللہ اکبر کہتا سیدھا کھڑا ہو کر باقی رکعتیں اسی طرح پُوری کرے۔ چار یا تین رکعتوں کے پڑھنے میں دوسری رکعت میں التحیات کے بعد درود دعائیں پڑھے ❖

سنتوں اور وتروں میں ہر رکعت میں الحمد کے بعد کوئی دوسری سُورت یا تین آئتیں پڑھتے ہیں فرضوں میں صرف پہلی دو رکعتوں میں سُورت یا آئتیں پڑھتے ہیں، باقی رکعتوں میں صرف الحمد پڑھتے ہیں، وتر کی تیسری رکعت میں الحمد اور سُورت کے بعد رکوع نہ کرے بلکہ اللہ اکبر کہتا ہوا کانوں تک ہاتھ اُٹھائے پھر ہاتھ باندھ کر دعائے قنوت پڑھے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع کرے ❖

مسجد میں جماعت سے نماز پڑھنے کا بڑا ثواب ہے

جماعت سے صرف فرض پڑھے جاتے ہیں

جماعت میں نیت میں اتنا اور کہے پیچھے اِس امام کے ؛

جماعت میں امام کے پیچھے ثنا پڑھکر چُپ کر کھڑا رہے امام کے

پیچھے نماز پڑھنے میں الحمد اور سورت نہیں پڑھنی چاہئیں۔

امام کے پیچھے نماز پڑھنے میں (سمع اللہ لمن حمدہ) کی جگہ (ربنا لک الحمد) کہے۔ جمعہ کے دن ظہر کی نماز نہیں پڑھتے۔ بلکہ جمعہ کی نماز ظہر کے وقت پڑھتے ہیں۔ اول چار سنت۔ پھر دو فرض۔ پھر چار سنت۔ پھر دو سنت۔ جمعہ کی نماز جماعت سے ہوتی ہے۔ اکیلا آدمی جمعہ نہیں پڑھ سکتا۔ اگر جمعہ کی نماز نہ ہو تو ظہر پڑھے۔

رمضان میں عشا کے وقت سنتوں کے بعد بیس رکعت تراویح پڑھنی چاہئیں۔ یہ سنت موکدہ ہیں۔ دو دو رکعت پڑھیں۔ تراویح کے بعد وتر پڑھے۔ تراویح جماعت سے پڑھنی بہتر ہیں۔ اگر تراویح جماعت سے پڑھیں تو تراویح کے بعد وتر بھی جماعت سے پڑھے۔

دونوں عیدوں کی نماز واجب ہے۔ دو رکعتیں پڑھی جاتی ہیں۔ ان کا وقت سورج نکلنے سے دوپہر تک ہے۔ عید کی رکعتوں میں چھ تکبیریں زیادہ کہی جاتی ہیں۔ یعنی چھ بار اللہ اکبر کہتے ہیں۔ تین تین بار ہر رکعت میں اس طرح کہ پہلی رکعت میں ثنا کے بعد اللہ اکبر کہتا ہوا کانوں تک اٹھائے۔ اور ہاتھ چھوڑ دے۔ پھر اللہ اکبر کہتا ہوا کانوں تک ہاتھ اٹھائے اور ہاتھ چھوڑ دے۔ پھر اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ اٹھائے اور باندھ لے۔ اب امام کی قرأت سنے۔ پھر اور نمازوں کی طرح رکعت امام کے ساتھ پوری کرے۔ دوسری رکعت میں جب امام قرأت یعنی الحمد اور سورت پڑھ چکے تو اللہ اکبر کہتا ہوا

Marfat.com

ہاتھ اُٹھائے اور چھوڑ دے۔ اسی طرح تین بار کرے اور تیسری بار ہاتھ نہ باندھے۔ بلکہ ایک منٹ ہاتھ چھوڑے کھڑا رہے، پھر اللہ اکبر کہتا ہوا اور نمازوں کی طرح رکوع میں جائے، عید کی نماز جماعت سے پڑھی جاتی ہے۔ اور اس کی نیت اس طرح کرتے ہیں:۔

(نیت عید رمضان) نیت کرتا ہوں میں دو رکعت نماز عید الفطر
مع چھ تکبیروں کے، پیچھے اس امام کے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے
(نیت بقر عید) اس میں بجائے عید الفطر کے عید اضحیٰ
کہے۔

اگر نماز میں وضو ٹوٹ گیا تو نماز بھی ٹوٹ جاتی ہے۔ پھر وضو کر کے پڑھے، نماز ادھر اُدھر دیکھنے یا بولنے یا کھل کھلا کر ہنسنے سے ٹوٹ جاتی ہے، نماز کی اور بھی قسمیں ہیں۔ سنت غیر موکدہ نفل وغیرہ ان کے پڑھنے کا بڑا ثواب ہے، نہ پڑھنے پر عذاب نہیں، یہ سب نمازیں سنتوں کے طریقے پڑھی جاتی ہیں، نفل بیٹھ کر بھی پڑھ سکتے ہیں۔

نماز کے بعد دعا ضرور مانگیں۔ اپنی حاجتیں خدا سے طلب کریں۔ اپنے دوستوں۔ مسلمانوں کے لئے بھلائی چاہیں۔

تیمم

اگر بیمار ہو اور حکیم کہے کہ بدن کو پانی لگنے سے نقصان ہوگا یا ایسی جگہ ہو کہ ڈیڑھ ڈیڑھ میل تک پانی نہ مل سکتا ہو اور نماز کا وقت

Marfat.com

ہو جائے تو تیمم کر کے نماز پڑھے۔ تیمم کا طریقہ یہ ہے اوّل دل میں کہے۔ تیمم کرتا ہوں واسطے ادا کرنے نماز ظہر کے (یا جو وقت ہو اس کا نام لے) پھر پاک صاف مٹی یا زمین یا جو نیا ریت پر جو خشک ہو دونوں ہاتھوں کے پنجے مارے اور وضو کی طرح منہ پر پھیرے بس ایک بار پھر دوسری بار اسی طرح پنجے مار کر وضو کی طرح کہنیوں تک ملے۔ پنجے کی انگلیوں میں خلال کرے۔ انگوٹھی ہاتھ میں ہو تو ہلائے بس تیمم ہو گیا ؛

وظیفے

(۱) ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھے۔ آیت الکرسی پڑھ کر اگر اپنے اوپر دم کرے تو بیماریوں، بلاؤں، دشمنوں، موذیوں سے محفوظ رہے۔ بیمار پر دم کرے تو شفا ہو ؛

(۲) ہر نماز کے بعد (سبحان اللہ ۳۳ بار (الحمد للہ ۳۳ بار (اللہ اکبر ۳۴ بار، لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی و یمیت بیدہ الخیر وھو علی کل شئی قدیر ایک بار پڑھے اس کے پڑھنے سے حاجتیں پوری ہوتی ہیں اور گناہ معاف ہوتے ہیں۔ وظیفوں کا پڑھنا فرض نہیں اختیاری ہے، پڑھے یا نہ پڑھے، پڑھنے میں بڑے بڑے فائدے اور بڑا ثواب ہے ؛

Marfat.com

روزہ

رمضان کے روزے فرض ہیں، روزہ نور کے تڑکے سے شروع ہوتا ہے اور دن چھپے ختم ہوتا ہے۔ نور کے تڑکے سے پہلے سحری کھا لینی چاہیے، اور سورج چھپنے کے بعد افطار کرے۔ ہر چیز کے کھانے پینے یا ناک، کان میں دوا وغیرہ ڈالنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

روزے میں لڑائی جھگڑا، ضد، ہٹ، گالی گلوچ، غصہ کرنا، برے کھیل کھیلنا، ناجائز تماشے دیکھنا منع ہے۔

اس بیان کے متعلق بعض حدیثیں

(۱) وضو کرنے والے کے تمام گناہ پانی کے ساتھ ٹپک جاتے ہیں۔

(۲) مسواک منہ کو پاک کرتی ہے اور مسواک کرنے سے خدا خوش ہوتا ہے۔ (مسواک کرنے سے منہ اور دانتوں اور مسوڑوں کی بہت سی بیماریاں جاتی رہتی ہیں)

(۳) میری امت کے اچھے لوگ وہ ہیں جو خلال کرتے ہیں، وضو کا خلال یہ ہے کہ کلی کرے، ناک میں پانی دے اور انگلیوں کو بیچ میں سے تر کرے، کھانے کا خلال یہ ہے کہ دانتوں کو کھانے سے صاف کرے، فرشتوں کو یہ چیز بہت تکلیف دیتی ہے کہ کوئی نماز پڑھتا ہو اور اس کے دانتوں میں کھانے کی چیز بھری ہو۔

Marfat.com

(۴) خدا کے نزدیک زمین کا سب سے اچھا ٹکڑا وہ ہے جس پر مسجد بنی ہے۔

(۵) جماعت کے لئے مسجد کو جانے والے کو ہر قدم پر ایک نیکی کا ثواب ملتا ہے اور اس کا ایک گناہ معاف ہوتا ہے۔

(۶) نماز بہشت کی کنجی ہے۔

(۷) نماز پنجگانہ کے بعد دعا قبول ہوتی ہے۔

(۸) روزہ دوزخ سے بچائے گا۔

(۹) سورۂ بقر کی ایک آیت تمام آیتوں کی سردار ہے۔ اس آیت سے مراد آیت الکرسی ہے۔

(۱۰) آیت الکرسی جس گھر میں پڑھی جاتی ہے اس سے شیطان نکل بھاگتا ہے۔

(۱۱) وظیفہ نمبر ۲ کے متعلق صحیح مسلم شریف میں حدیث ہے:۔
کہ جس نے اس کو پڑھا اس کے تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

ثنا

سُبحانکَ اللّٰھُمَّ وبحمدِکَ وتبارَکَ اسمُکَ وتعالیٰ جدُّکَ ولا الٰہَ غیرُکَ ط

التحیات

التحیاتُ لِلّٰہِ والصّلوٰتُ والطّیّبٰتُ السّلامُ علیکَ اَیُّہا النّبیُّ ورحمۃُ اللّٰہِ وبرکاتہٗ السّلامُ علینا وعلیٰ عبادِ اللّٰہِ الصّٰلحین ط اشھدُ اَنْ لَّا الٰہَ اِلّا اللّٰہُ واشھدُ اَنَّ محمّدًا عبدُہٗ ورسولُہٗ ط

دُرود

اللّٰھُمَّ صلِّ علیٰ محمّدٍ وعلیٰ آلِ محمّدٍ کما صلّیتَ علیٰ ابراھیمَ وعلیٰ آلِ ابراھیمَ انّکَ حمیدٌ مجیدٌ ط اللّٰھُمَّ بارِکْ علیٰ محمّدٍ وعلیٰ آلِ محمّدٍ کما بارکتَ علیٰ ابراھیمَ وعلیٰ آلِ ابراھیمَ انّکَ حمیدٌ مجیدٌ ط

دُعا

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا

وتقبل دعاء ربنا اغفر لی ولوالدی وللمؤمنین یوم یقوم
الحساب ۝

دعائے قنوت

اللهم انا نستعینك ونستغفرك ونؤمن بك ونتوكل علیك ونثنی علیك الخیر ونشكرك ولا نكفرك ونخلع ونترك من یفجرك ۝ اللهم ایاك نعبد ولك نصلی ونسجد والیك نسعی ونحفد ونرجو رحمتك ونخشی عذابك ان عذابك بالكفار ملحق

دعا

اللهم اهدنا فیمن هدیت وعافنا فیمن عافیت وبارك لنا فیما اعطیت وتولنا فیمن تولیت وقنا شر ما قضیت فانك تقضی ولا یقضی علیك وانه لا یذل من والیت ولا یعز من عادیت تباركت ربنا وتعالیت ۝

شد ختم بر حدیث تو آخر بیان ما — باشد نگین نام تو مہر دہان ما
تبلیغ یہ نبی کے ہے حال منفعال کی — اللہ مغفرت کرے بال بال کی

قطعہ تاریخ

از

جناب مولوی صابر علی خاں صاحب پروفیسر

عالی جناب حضرتِ ناظم رفیع قدر
واللہ خوب آپ کو سوجھی ہے دُور کی

کیا ترجمہ کیا ہے حدیثوں کا واہ واہ
ہے جو کہ شاہراہ صلاح و شعور کی

اس کا ہر اک نقطہ ہر اک حرف مہر و ماہ
ہر لفظ چشمِ حور سطر شمعِ نور کی

ہر صفحہ اس کا راہِ ترقی کا رہنما
احمد کا معجزہ ہے کرامت ظہور کی

اس کی جزائے خیر تمہیں کردگار دے
اور خوش ہو تم سے روح ہمارے حضور کی

تاریخ کی تھی فکر کہ ہاتف نے دی ندا
حاوی ہدایتیں ہیں نبیِ غفور کی

۱۳۴۸ھ

ادارۂ علمیہ کی نادر تصنیفات

نام کتاب	قیمت	مصنف
تاریخ القرآن	عہ/ مجلد	قرآن مجید کے متعلق صحیح معلومات کا مجموعہ مصنفہ علامہ عبدالصمد صارم سیوہاروی
تاریخ الحدیث	عہ/ مجلد	علم حدیث کی مکمل تاریخ اس کتاب کا جواب زبان میں نہیں ہے مصنفہ علامہ عبدالصمد صارم
تاریخ التفسیر	۸/	علم تفسیر کی اردو میں پہلی مکمل تاریخ مصنفہ علامہ عبدالصمد صارم
تاریخ الفقہ	۴/	علم فقہ کی اردو میں مکمل تاریخ مصنفہ قاضی ظہور الحسن صاحب ناظم سیوہاروی
نگارستانِ کشمیر	مجلد ۸/	مصنفہ قاضی ظہور الحسن صاحب ناظم سیوہاروی و علامہ عبدالصمد صارم کشمیر کی مکمل تاریخ وجغرافیہ اور بعض تاریخی ومذہبی مسائل کی دلچسپ بحث

Marfat.com

تحقیقات :

زبان و قلم — ۱۲ — عربی زبان تمام زبانوں کی ماں ہے اور سب سے بہتر زبان ہے مصنفہ علامہ عبدالصمد صارم

محمود اور فردوسی — ۸ — سلطان محمود غزنوی اور فردوسی کے قصہ کی تحقیق، اس کتاب کا ترجمہ افغانستان میں ہوا، مصنفہ علامہ عبدالصمد صارم

اردو ادب کا سب سے بڑا شاعر اور محسن — ۸ — ادب اردو میں ایک جدید اور دلچسپ بحث۔ مصنفہ علامہ عبدالصمد صارم ۔

محصول ڈاک بذمہ خریدار

مکتبہ برہان اردو بازار دہلی

سے

طلب فرمائیں

Marfat.com

فہرستِ مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱	کھیل کود	۱
۲	تماشا	۳
۳	اکھاڑا	۴
۴	گانا بجانا	۵
۵	آتشبازی	۵
۶	بولنا	۶
۷	سلام و کلام	۷
۸	گالی گلوج	۸
۹	ہنسنا ہنسانا	۹
۱۰	مسخراپن	۹
۱۱	ضد اور جھگڑا	۹
۱۲	چلنا پھرنا	۱۰
۱۳	بیٹھنا	۱۱
۱۴	سونا	۱۲

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۵	خواب	۱۲
۱۶	جاگنا	۱۳
۱۷	پاکی اور ستھرائی	۱۳
۱۸	نہانا	۱۴
۱۹	پہننا	۱۵
۲۰	سادگی	۱۶
۲۱	تکلف اور زیب وزینت	۱۶
۲۲	رئیس	۱۷
۲۳	کھانا پینا	۱۹
۲۴	نشہ	۲۱
۲۵	بول وبراز	۲۱
۲۶	کھلانا پلانا	۲۲
۲۷	بیماری	۲۳
۲۸	ماں باپ	۲۴
۲۹	رشتہ دار	۲۷
۳۰	بزرگ	۲۸
۳۱	بڑے بوڑھے	۲۸
۳۲	چھوٹے	۲۹

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
٣٣	بچے	٢٩
٣٤	مہمان	٣٠
٣٥	نوکر	٣١
٣٦	دوستی و دشمنی	٣٢
٣٧	مسلمانوں کا گھر	٣٣
٣٨	چالبازی	٣٣
٣٩	قسم	٣٤
٤٠	فساد	٣٤
٤١	فال، شگون و نجوم	٣٥
٤٢	علم	٣٦
٤٣	لکھنا	٣٨
٤٤	شاعری	٤٠
٤٥	بعض بُری عادتیں	٤١
٤٦	بعض اچھی عادتیں	٤٤
٤٧	مسلمانوں کی شان	٥٣
٤٨	عربی	٥٤
٤٩	حفظانِ صحت	٥٥
٥٠	نماز	٥٨

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۵۱	روزہ	۵۹
۵۲	حج و زکواۃ	۶۰
۵۳	قرآن	۶۱
۵۴	رسولِ کریم سے محبت	۶۳
۵۵	دعا اور عملیات	۶۴
۵۶	مسلمانوں کے عقیدے	۶۵
۵۷	(حصہ نظم) خلقِ عظیم	۶۸
۵۸	فخر و امتیاز سے نفرت	
۵۹	خوشامد سے نفرت	۶۹
۶۰	عفو و کرم	۶۹
۶۱	اچھے اصول	۷۱
۶۲	احسان و بدلہ	۷۲
۶۳	اول خویش بعدہ درویش	۷۳
۶۴	کلماتِ اولیا	۷۴
۶۵	تعلیم نماز	۸۴
۶۶	قطعہ تاریخ	۹۸

Marfat.com

يُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَة

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم

مصنفہ

قاضی ظہور الحسن ناظم متوطن سیوہارہ ضلع بجنور

قیمت فی جلد علاوہ محصولڈاک ایک روپیہ (عہ)

بار اول ہزار - جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ

یہ کتاب لاہور اور اردو بازار دہلی کے ہر کتب فروش سے دستیاب ہو سکتی ہے